

اذکار الخاشعین و الحامدین

مَنَحْجَسَبَ الْمَضْطَرِّ ذَوِّ عَمَاءٍ  
نَافِثَةُ الشُّرُوءِ

امجد علی خان



اَلْحَكِيْمُ حق جلاله حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ حق جلاله دوست بڑا	اَلْمُحِيْدُ حق جلاله بزرگ	اَلْبَاكِتُ حق جلاله اٹھانے والا	اَلشَّهِيْدُ حق جلاله گواہ	اَلْحَقُّ حق جلاله سچا
اَلْوَكِيْلُ حق جلاله کارساز	اَلْقَوِيُّ حق جلاله طاقت والا	اَلْمَتِيْنُ حق جلاله مضبوط	اَلْوَلِيُّ حق جلاله دوست	اَلْحَسِيْدُ حق جلاله قابلِ رحمیت	اَلْمُحْصِي حق جلاله شمیرنے والا
اَلْمُبْدِيُّ حق جلاله پہلے پیدا کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ حق جلاله وہاں پہنچا کرنے والا	اَلْمُحْيِي حق جلاله زندہ کرنے والا	اَلْمُمِيتُ حق جلاله مارنے والا	اَلْحَيُّ حق جلاله زندہ	اَلْقَيُّوْمُ حق جلاله ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاْحِدُ حق جلاله پانے والا	اَلْمَاْجِدُ حق جلاله بزرگی والا	اَلْوَاْحِدُ حق جلاله ایک	اَلْاَحَدُ حق جلاله اکہلہ	اَلْصَدِّقُ حق جلاله سچے نیاز	اَلْقَادِرُ حق جلاله قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ حق جلاله صاحبِ قوت کا	اَلْمُقَدِّمُ حق جلاله پہلا	اَلْمُوَخِّرُ حق جلاله پچھلا	اَلْاَوَّلُ حق جلاله اول	اَلْاٰخِرُ حق جلاله آخر	اَلظَّاهِرُ حق جلاله آشکارا
اَلْبَاطِنُ حق جلاله پوشیدہ	اَلْوَالِيُّ حق جلاله کارساز	اَلْمُتَعَالٰی حق جلاله برتر	اَلْبَرُّ حق جلاله احسان کرنے والا	اَلتَّوَابُ حق جلاله توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ حق جلاله بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ حق جلاله معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ حق جلاله بہت مہربان	قَالَهُ الْمَلٰٓئِكُ حق جلاله مالک ملک کا	ذُو الْجَلَالِ حق جلاله مستند ملک کا	اَلْمُقْسِطُ حق جلاله عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ حق جلاله جمع کرنے والا
اَلْغَنٰی حق جلاله سہارا والا	اَلْمُغْنٰی حق جلاله دوست کرنے والا	اَلْمَانِعُ حق جلاله منع کرنے والا	اَلضَّارُّ حق جلاله ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ حق جلاله نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ حق جلاله روشنی والا
اَلْهَادِيُّ حق جلاله راہ دکھانے والا	اَلْبَدِيْعُ حق جلاله نیا پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِي حق جلاله ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ حق جلاله مالک	اَلرَّشِيْدُ حق جلاله راہنما	اَلصُّبُوْرُ حق جلاله بڑا حمل والا



اَلْحَكِيْمُ حق جلاله حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ حق جلاله دوست بڑا	اَلْمُحِيْدُ حق جلاله بزرگ	اَلْبَاكِتُ حق جلاله انھلنے والا	اَلشَّهِيدُ حق جلاله گواہ	اَلْحَقُّ حق جلاله سچا
اَلْوَكِيْلُ حق جلاله کارساز	اَلْقَوِيُّ حق جلاله طاقت والا	اَلْمَتِيْنُ حق جلاله مضبوط	اَلْوَلِيُّ حق جلاله دوست	اَلْحَمِيْدُ حق جلاله قابل تعریف	اَلْمُخَصِي حق جلاله تمیز کرنے والا
اَلْمُبْدِيُّ حق جلاله پہلے پیدا کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ حق جلاله وہاں پہلے آکر لے والا	اَلْمُحْيِي حق جلاله زندہ کرنے والا	اَلْمُمِيتُ حق جلاله مارنے والا	اَلْحَيُّ حق جلاله زندہ	اَلْقَيُّوْمُ حق جلاله ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاْحِدُ حق جلاله پانے والا	اَلْمَاْجِدُ حق جلاله بزرگی والا	اَلْوَاْحِدُ حق جلاله ایک	اَلْاَحَدُ حق جلاله اکہلہ	اَلْصَدُّ حق جلاله بے نیاز	اَلْقَادِرُ حق جلاله قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ حق جلاله صاحبِ قوت کا	اَلْمُقَدِّمُ حق جلاله پہلا	اَلْمُوَخِّرُ حق جلاله پچھلا	اَلْاَوَّلُ حق جلاله اول	اَلْاٰخِرُ حق جلاله آخر	اَلظَّاهِرُ حق جلاله آشکارا
اَلْبَاطِنُ حق جلاله پوشیدہ	اَلْوَالِيُّ حق جلاله کارساز	اَلْمُتَعَالٰی حق جلاله برتر	اَلْبَرُّ حق جلاله احسان کرنے والا	اَلتَّوَابُ حق جلاله توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ حق جلاله بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ حق جلاله معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ حق جلاله بہت مہربان	اَلْمَالِكُ الْمَلِكُ حق جلاله مالک ملک کا	ذُو الْجَلَالِ حق جلاله مستند کا مالک	اَلْمُقْسِطُ حق جلاله عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ حق جلاله جمع کرنے والا
اَلْغَنٰی حق جلاله سہارا والا	اَلْمُغْنٰی حق جلاله دوست کرنے والا	اَلْمَانِعُ حق جلاله منع کرنے والا	اَلضَّارُّ حق جلاله ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ حق جلاله نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ حق جلاله روشنی والا
اَلْهَادِي حق جلاله راہ دکھانے والا	اَلْبَدِيْعُ حق جلاله نیا پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِي حق جلاله ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ حق جلاله مالک	اَلرَّشِيْدُ حق جلاله راہنما	اَلصُّبُوْرُ حق جلاله بڑا تحمل والا

# تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

اے مرے اللہ تو دونوں جہانوں سے بے پروا اور غنی ہے اور میں ایک لاچار، بے بس انسان، بے نوا فقیر ہوں۔

## روزِ محشر عذر ہائے من پذیر

قیامت کے روز میرے عذر کو پذیرائی بخشنا (میری معذرت قبول فرمانا)۔

## گر تو می بینی حسابم ناگزیر

اگر میرے نامہ اعمال کا حساب ناگزیر (ہر صورت ہونا ہے، ٹل نہیں سکتا) ہو۔

## از نگاہِ مصطفیٰ پہناں بگیر

اسے میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھنا۔



# انتساب

میں اس کتاب کو انتہائی عاجزی و انکساری کے ساتھ  
رسالت مآب شافع محشر تاجدارِ کون و مکان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کی خدمتِ اقدس میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں

اور

ہر اس انسان کے نام کرتا ہوں جس کے دل میں  
تڑپتی و بلبلائی و سسکتی انسانیت  
کے لئے پے پناہ درد موجود ہے۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ •

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ • الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا لِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ •  
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ • اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ • صِرَاطَ  
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ •

ترجمہ :- سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بہکے ہوؤں کا

### حرف دعا

یا ارحم الراحمین ! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق، نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہو یا عمدہ فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما۔ اور ان کے ساتھ عفو و درگزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیت الہی اور عشق رسول ﷺ کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب و اذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیات فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالا ایمان فرما۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کو ہمارا نصیب بنادے۔ اور اس کتاب کو میری تمام لغزشوں اور سیہ کاریوں کا تقارہ بنادے آمین ! یا رب العالمین !!



## فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	1
2	اک حرف عاجزانہ	2
3	آیات استعاذہ	12
4	تعوذات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	14
5	اللَّهُمَّ اهْدِنِي رُشْدِي	14
6	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ	15
7	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ.	16
8	اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي.	17
9	غیر متوقع و ناگہانی بلاؤں سے نجات	18
10	اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بَعْدَ إِيَّاكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ	19
11	ہر قسم کے شرک کا خاتمہ	20
12	اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئاً نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ	21
13	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ	22
14	اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے بچنے کیلئے پڑھیں	23
15	اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ	24
16	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهَ	25
17	اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ	26
18	شیطان لعین سے حفاظت	27
19	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي	28
20	أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ	29
21	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.	30
22	جنت کی شرارت سے بچاؤ کی دعا	31
23	برے اخلاق سے حفاظت کی دعا	33
24	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ	34
25	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْيَالِ وَالْأَهْوَاءِ	35
26	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ	36
27	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ	37
28	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ	38



40	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِيْنِي	29
41	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَّةِ	30
42	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.	31
43	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَإِسْمِكَ الْعَظِيمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.	32
44	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.	33
45	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ.	34
46	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ	35
47	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ	36
48	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ	37
49	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	38
50	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	39
51	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ	40
52	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ	41
53	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَهَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ	42
54	"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ"	43
55	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	44
56	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ	45
57	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ	46
58	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ	47
59	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ	48
60	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ	49
61	أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونِي فَانْقَبَسُوا عَلَيَّ	50
62	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ	51
63	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ	52
64	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَجْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي	53
65	وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ	54
66	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ	55
67	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلَمَ أَوْ أُظْلَمَ.	56
68	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.	57
69	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ	58



70	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ	59
71	أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	60
72	جادو سے حفاظت	61
73	آسیب و سحر سے بچنے کا نبوی نسخہ	62
74	نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سبھی دعاؤں کا حصول	63
76	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دعا	64
77	راہِ حق پر چلنے اور باطل سے بچاؤ کی دعا	65
78	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَى	66
79	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَى.	67
80	اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصَمَةُ أَمْرِي	68
81	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ. الصَّدُ	69
82	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا	70
83	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا	71
84	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا	72
85	اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا	73
86	اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا	74
87	اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا	75
88	اللَّهُمَّ فَقِّهْنِي فِي الدِّينِ، اللَّهُمَّ عَلِّمْنِي الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ.	76
89	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَتَانُ بِدِيحِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،	77
90	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِدُّ بِكَ مِنَ النَّارِ.	78
91	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَبْلُغُهَا إِلَّا أَنْتَ.	79
92	اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا	80
93	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ.	81
94	حادثات سے محفوظ رہنے	82
96	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	83
97	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجُلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ	84
98	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي	85
99	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطِيئِي وَعَنْدِي	86
100	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطِيئِي وَعَنْدِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي	87
101	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطِيئِي وَجَهْلِي	88

102	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	89
103	اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَغَائِثَ مَغْفِرَتِكَ	90
104	اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ	91
105	اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ	92
106	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَجَهْلِي، وَأَسْرَافِي فِي أَمْرِي	93
107	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ	94
109	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ	95
110	اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي	96
111	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيَقِينَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	97
112	يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ	98
113	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا	99
114	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمَعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	100
115	اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ	101
116	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَاحٍ لَا تَنْفَعُ	102
117	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسَ أَعْلَى الْجَنَّةِ	103
118	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ	104
119	اللَّهُمَّ أَسْتَهِدِّيكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي	105
120	اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي	106
121	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي	107
122	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	108
123	اللَّهُمَّ اكْثِرْ مَالِي، وَوَلَدِي، وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أُعْطِيتَنِي وَأَطِلْ حَيَاتِي عَلَى طَاعَتِكَ	109
124	لِللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَزِيدُ، وَتَعِيمًا لَا يَنْقُصُ	110
125	اللَّهُمَّ اهْدِنِي، وَسِدِّدْنِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّادَاتِ	111
126	اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا	112
127	اللَّهُمَّ قَتِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَاحْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ	113
128	اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَهْوَاءِ، وَالْأَعْمَالِ، وَالْأَدْوَاءِ	114
129	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ التَّجَاحِ	115
131	اللَّهُمَّ أَلِفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ	116
132	اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	117
134	اللَّهُمَّ قَيِّ شُحِّ نَفْسِي وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُفْلِحِينَ	118



135	اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِيْنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي.	119
137	رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ	120
138	دنیا و ما فیہا کے لئے کافی	121
139	والدین کے حق کی ادائیگی	122
140	ابدال کا درجہ ملنا	123
141	حضرت عتبہ الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا	124
143	شیطان لعین کو مایوس کر دینے والی دعا	125
144	حصولِ مغفرت و بخشش کے لئے کلمات	126
145	اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى جَلْبِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ	127
146	سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى جَلْبِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ	128
147	اللہ تعالیٰ سے فضل و کرم مانگنے	129
148	اللہ جل جلالہ سے ایک خاص دعا	130
150	اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَآزِ حَيَاتِنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط	131
151	رزق میں حصولِ برکت کے لئے پڑھیں	132
152	الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ	133
153	اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.	134
154	اللَّهُمَّ أَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَالْحَقُّنَا بِالصَّالِحِينَ.	135
155	استغفار کے چند مسنون صیغے	136
173	استغفار کی تشرعائیں مع درود شریف	137
235	اعظم ہر شکر	138

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ خَطُوتُ إِلَيْهِ بِرَجُلِي أَوْ مَدَدْتُ إِلَيْهِ يَدِي  
أَوْ تَأَمَّلْتُهُ بِبَصَرِي أَوْ أَصْغَيْتُ إِلَيْهِ بِأَذْنِي، أَوْ نَطَقْتُ بِهِ بِلِسَانِي أَوْ أَتْلَفْتُ فِيهِ  
مَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ اسْتَزَقْتُكَ عَلَى عَصِيَانِي فَرَزَقْتَنِي ثُمَّ اسْتَعَنْتُ بِرِزْقِكَ عَلَى  
عَصِيَانِكَ فَسَتَرْتَ عَلَيَّ ثُمَّ سَأَلْتُكَ الزِّيَادَةَ فَلَمْ تَحْرِمْ مِنِّي ثُمَّ جَاهَرْتُكَ بَعْدَ  
الزِّيَادَةِ فَلَمْ تَفْضَحْنِي فَلَا أَزَالُ مُصِرًّا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَزَالُ عَائِدًا بِحِلْمِكَ  
وَكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ط

اے اللہ! میں مغفرت طلب کرتا ہوں تمام ایسے گناہوں کی جس کی طرف میں اپنے پاؤں سے چلا، یا اس کی طرف میں نے ہاتھ بڑھایا، یا  
میں نے آنکھوں سے ہٹکا، یا میں نے اس کی طرف کان لگایا، یا میں نے اس گناہ کو اپنی زبان سے بول کر کیا ہو۔ یا میں نے فدا و برباد کر دیا اس  
گناہ کے کرنے میں وہ مال جو آپ نے مجھے عطا کیا تھا، پھر میں نے آپ سے رزق مانگا اپنے گناہوں کے باوجود۔ پھر بھی آپ نے مجھے زیادہ  
رزق دیا۔

پھر میں نے آپ کے اسی رزق سے مدد حاصل کی آپ کی نافرمانی کرنے کے واسطے، پھر بھی آپ نے میری پردہ پوشی فرمائی، پھر میں  
نے آپ سے زیادہ رزق کا سوال کیا لیکن پھر بھی آپ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے محروم نہیں فرمایا زیادہ رزق عطا کیا، پھر میں نے اپنی  
بد قسمتی سے صد افسوس آپ کے عطا کردہ رزق کی فراوانی کے باوجود کھلم کھلا آپ کی نافرمانی کی لیکن اس کے باوجود آپ نے مجھے رسوا نہیں  
کیا۔ میں مصر رہا آپ کی نافرمانی کرنے پر اور آپ مسلسل مجھ پر اپنی بردباری اور اپنے کرم کا معاملہ فرماتے رہے۔ اے کرم کرنے والوں میں  
سب سے بہتر کرم کرنے والے۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ  
لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ .

پس آپ رحمت نازل فرمائیے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمائیے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم کی آل پر اور میرے گناہ معاف فرمادیجئے۔ اے سب سے  
بہتر معاف کرنے والے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ، خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .

انسانی سرشت میں چونکہ خیر و شر دونوں موجود ہیں جو اسے ہر لمحے اپنی طرف کھینچنے میں مصروفِ عمل رہتے ہیں۔ اسی کشمکش میں عام انسان پہ کبھی برائی کا پہلو غالب آ جاتا ہے تو کبھی اچھائی کا۔ انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خیر و شر کی اس جنگ میں خیر کے پہلو کو اختیار کرے اور اس مقصد کے حصول کے لئے اسے ہمہ وقت جہد مسلسل سے کام لینا ہوگا۔

"اور انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی ہو اور اس کی کوشش کو جلد ہی دیکھ لیا جائے گا۔" (۱/۵۳ النجم: ۳۹-۴۰)

میں اس کتاب کو ہر گز ترتیب نہ دے پاتا۔ اگر اللہ جل جلالہ کی رحمت میرے شامل حال نہ ہوتی۔ کیونکہ میری کم علمی و بے مائیگی، میری سیہ کاریاں اور تمام تر انسانی لغزشیں اس کتاب کی ترتیب و تنزیں میں رکاوٹوں کا باعث بن رہی تھیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کی بیکراں رحمت ہی ہے جس کے سہارے اب تک سلسلہ زندگانی بخیر و خوبی رواں دواں ہے۔ اس کتاب میں پائی جانے والی تمام تر خوبیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے پایاں رحم و کرم اور تاجدارِ کون و مکاں، شافعِ محشر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی نظر کرم کے سبب ہوں گی۔ اور اس کتاب میں پائی جانے والی ہر قسم کی کمی و کوتاہی اور سقم کی وجہ میری خطائیں، کم علمی اور میری بے مایہ ذات ہوگی۔

محتاج دعا

گدائے درِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امجد علی خان

۱۷ محرم الحرام، ۱۸/۱۸ اکتوبر ۲۰۱۶

# اک حرف عاجزانہ

آج کل ہر دوسرا فرد شکوہ کناں ہے کہ خالق کون و مکاں نے ہمیں اتنی آزمائشوں میں کیوں مبتلا کیا ہوا ہے؟ جب کہ وہ ہمیں ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اس شکوے کا جواب ہمیں ان آیات مبارکہ کی صورت میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ (سورہ روم: آیت نمبر 41)

بحر و بر میں جو فسادات برپا ہوتے ہیں وہ تمہارے اپنے اعمال بد کا نتیجہ ہیں

اور دوسرے مقام پہ اسی سوال کا جواب ہمیں اس آیت مبارکہ کی صورت میں نظر آتا ہے

وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

﴿سورہ شوریٰ کی آیت نمبر 30﴾

”تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کر توت کا بدلہ ہے، اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔“

اسی طرح کئی ایک احادیث مبارکہ سے بھی اس شکوے کا جواب ہمیں یوں ملتا ہے۔

سرور کائنات رحمت العالمین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے ”جب کسی

قوم میں فحاشی و عریانی عام ہو جائے تو ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ایسی ایسی بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں

جن کا ان کے آباؤ اجداد میں نام و نشان بھی نہیں ہوتا۔“ (سنن ابن ماجہ: ۴۰۱۹، جلد سوم)

لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر ان آفات و ابتلا سے نجات کیونکر ممکن ہو۔ کہا

جاتا ہے خود کردہ علاج نیست۔ تو کیا بے دست و پا، حوصلہ ہار کر ان مصائب و آلام کے آگے سپر ڈال

دی جائے یا پھر ان کا مقابلہ کرنے کی ٹھان لی جائے۔ اگر ہم عزم و استقامت کو اپناتے ہوئے



سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہِ حسنہ کی پیروی کریں اور معمولاتِ نبوی کو مشعلِ راہ بنا تے ہوئے اپنی زندگی کے شب و روز بسر کرنے کی سعی و جدوجہد کریں تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ہم ناکام و ناشاد رہیں۔ بنی نوع انسان کی دنیاوی و اخروی کامیابی و کامرانی کا راز، آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کی پیروی کرنے میں ہی پنہاں ہے۔ رب کائنات ارحم الراحمین نے فرمایا

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ - (ال عمران)

کہہ دیجئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ - (ال عمران)

اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نوع کے مصائب و آلام کا علاج، توبہ و استغفار اور مختلف دعاؤں کی صورت میں بیان فرمایا۔ اگر ہم صدقِ دل سے معصیتوں اور گناہوں سے لبریز زندگی کو شرک و بدعات سے پاک کرتے ہوئے لسانِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ادا اور عطا ہونے والی دعاؤں کو حرزِ جاں بنالیں تو کونسی دنیاوی و اخروی کامیابی ہمارے قدم نہ چومنا چاہے گی۔

آپ کا کام سعی و کوشش ہے نتیجہ اللہ تبارک و تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ \* وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ \* ﴿۵۳﴾ (النجم: ۳۹-۴۰)

اور انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی ہو اور اس کی کوشش کو جلد ہی دیکھ لیا جائے گا۔ ﴿۵۳﴾ (النجم: ۳۹-۴۰)

اللہ جل شانہ فرماتے ہیں۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

أَعْيٰ سُوْرَةُ طه

اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لیے تنگ زندگانی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ((إِنَّهُ مَنْ لَّمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ)) وَقَالَ: ((مَنْ لَّمْ يَدْعُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ، غَضِبَ عَلَيْهِ))

سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۰۸۵۔ ابواب الدعاء: ۳۸۲ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ عزوجل اُس پر ناراض ہو جاتے ہیں۔ ”اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: “جو شخص اللہ تعالیٰ سے دُعا نہیں مانگتا اُس پر اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔“

اللہ رب العالمین ہی وہ واحد ذات ہے کہ جسے زندگی کی تنگی و ترشی اور سختی کے وقت پکارا جاتا ہے۔ اور مشکلات و مصیبتوں کے وقت جس سے اُمید رکھی جاتی ہے کہ وہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے وہی ہماری سبھی مصیبتوں کو ٹالے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اپنی دعاؤں کو کس کے سامنے پیش کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ وَحْدَهُ الَّذِي إِنْ مَسَّكَ ضُرٌّ، فَدَعَوْتَهُ، كَشَفَ عَنْكَ،  
وَالَّذِي إِنْ ضَلَّكَ بِأَرْضٍ قَفَرٍ، دَعَوْتَهُ، رَدَّ عَلَيْكَ۔ وَالَّذِي إِنْ  
أَصَابَتْكَ سِنَةٌ، فَدَعَوْتَهُ، أَنْبَتَ عَلَيْكَ۔

(السند، رقم: ۲۰۵۱۴، وقال حمزة أحمد الزين: اسنادہ صحیح)

"اپنی دعائیں ایک اللہ عزوجل وحدہ لاشریک لہ کے سامنے پیش کرو، وہ ذات کہ اگر تجھے کوئی تکلیف اور دُکھ پہنچ جائے اور تو نے اس کو پکارا تو وہ تجھ سے اس دُکھ کو دور کر دے گا۔ اور اللہ کریم وہی ذاتِ اقدس ہے کہ اگر تو کسی بیابان زمین میں بھٹک جائے اور اس کو پکارے تو وہ ضرور تجھے وہاں سے نکال لے گا۔ اور اللہ رب العزت وہ ذات ہے کہ اگر تجھے قحط سالی آگھیرے اور تو اُس کو پکارے تو وہ تجھ پر پانی کی بارش کر دے۔"

اللہ رب العزت کی ذات رحیم اور کریم ہے، مصائب انسانی روحانی ہوں یا جسمانی ہوں، ان کا علاج ذکر اللہ ہی میں ہی پنہاں ہے۔ جب مصائب و آلام کی بارشیں انسان پہ تابڑ توڑ حملے کر رہی ہوں تو ایسے اللہ کریم کے سوا کون ہے جو انسان کو اپنی پناہ میں لیکر ان کٹھنائیوں سے گلو خلاصی کروائے۔ چونکہ انسان کے سبھی غم و آلام کا کاشا خسانہ اس کے اپنے کرتوت و حرکات سے جڑا ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں سراپا التجا و دعا ہو جاتا ہے تو اللہ کی رحمت اس ڈھانپتے ہوئے خوشخبری سناتی ہے۔

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٦٩﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا) اور (مہربان ہوں)۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٩﴾ (المومن، غافر: ۶۰)

”اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“



وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ  
فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ (البقرة: ١٨٦)

”اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، تو لازم ہے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ ہدایت پائیں۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ  
يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهَا صَفْرًا۔

(صحیح سنن ابی داؤد، رقم: ۱۳۲۰)

”بلاشبہ تمہارا نہایت بابرکت اور بلند و بالا عظیم المرتبت رب ازل سے تابعدار زندہ ہے، وہ جود و سخا والا ہے۔ وہ اپنے بندے سے اس بارے میں حیا کرتا ہے کہ جب وہ اُس کے سامنے اپنے ہاتھ اٹھائے تو وہ ان کو بالکل ہی خالی موڑ دے۔“

مصائب و آلام سے بچاؤ کا واحد طریقہ تعوذات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی ملتا ہے۔ تعوذ کے پڑھنے کو "استعاذہ" کہا جاتا ہے۔ استعاذہ کے معنی پناہ پکڑنے کے ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ذریعے پناہ پکڑی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور (جن، بھوت یا انسان وغیرہ) سے پناہ نہیں پکڑی جاسکتی۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی صفات مبارکہ کے ذریعے پناہ پکڑنا بالکل صحیح ہے۔ اسباب سے بالاتر قوت کی مالک ہستی اللہ ہی ہے جس کی پناہ میں آنا، اپنے آپ کو اُسی ذات کی حفاظت میں دے دینا، اُس کی حفاظت مل جانے کو ہی اپنے بچاؤ کی ضمانت جاننا دراصل روح ہے استعاذہ کی۔ دراصل یہ

اُس ذات کی قوت اور اقتدار کی دھاک کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے کہ اُس کے سوا کوئی اور پناہ دینے والا نہیں اور جسے اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں لے لے تو پھر دنیا کی کوئی طاقت اس کے پناہ یافتہ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتی اور اُس کے تحفظ میں اس کا انگ انگ، جوڑ جوڑ محفوظ و مامون ہے۔ انسان جب استعاذہ کی صورت میں اللہ جل شانہ کی بارگاہ اقدس میں ندا و پکار کرتا ہے تو درحقیقت وہ اللہ کے سامنے اپنی در ماندگی و بے بسی و بے چارگی کا اظہار کرتا ہے کیونکہ کیفیتِ بے چارگی و بے بسی نہ ہوتی تو کسی ذات کی پناہ میں جانے کا سوال نہ پیدا ہوتا۔ استعاذہ ”عبادت“ کی ایک اعلیٰ صورت ہے۔ جس کو ادا کرنا ہی انسان کو آفات و بلیات سے محفوظ کر سکتا ہے۔ مشرکین کے شرک کی ایک صورت یہ بھی تھی کہ وہ جنوں سے پناہ طلب کرتے تھے۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ ----- ⑥

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کے پناہ لیتے تھے۔

لیکن ان کفار کے برعکس اللہ کے برگزیدہ انبیاء پناہ طلب کرنے کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے رجوع کرتے تھے۔ سورہ ہود میں ہے کہ جب حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک بے جادعا کرنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ فرمائی گئی تو انھوں نے فوراً عرض کیا : قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخُسِرِينَ ④ (47:11)

اے رب میرے میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کار ہو جاؤں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ جب حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل کو گائے کے ذبیحہ کا حکم دیا تو انھوں نے اسے آپ کا مذاق قرار دیا، جس کے جواب میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿البقرہ 2: 67﴾:

"میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں کی سی باتیں کروں"

اسی طرح جب فرعون نے بھرے دربار میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قتل کا ارادہ ظاہر کیا تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

إِنِّيْ عُدْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿المؤمن 27: 40﴾

"میں نے تو ہر اس متکبر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے"

اور ایک دوسرے مقام پر آتا ہے : وَإِنِّيْ عُدْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿الدخان 20: 44﴾

"اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو۔"

جس طرح باقی انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے نعمتِ تعوذات سے نوازا اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ صرف استعاذے کی تلقین فرمائی بلکہ آپ کو معوذتین جیسی عظیم سورتیں عطا فرمائیں جو ساری کی ساری استعاذے پر ہی مشتمل ہیں۔



نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر مشکل گھڑی میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی رجوع فرماتے اور اسی کی پناہ طلب فرماتے تھے۔ امتِ مسلمہ کی نجات چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہء حسنہ پر عمل کرنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ اس لئے ہر بندہ مومن کے لیے انتہائی پختہ یقین اور شعور کے ساتھ معمولاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مداومت کرنا ہی دفع مصائب و آلام، رفع خطرات و مشکلات اور ازادہ حزن و ملال کا باعث بنے گا۔

صبح و شام کے اذکار کا مستحب وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع شمس تک اور نماز عصر سے لے کر غروب شمس تک ہے۔ آپ چاہے ان اوقات کی ابتدا میں پڑھ لیں یا آخر میں۔ کیونکہ ان اذکار مبارکہ کی حکمت و مقصد دن کا آغاز اور اختتام اللہ جل شانہ کے ذکر سے کرنا ہے۔ قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

**وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ (سورۃ ق)**

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

لیکن اگر آپ اپنی کسی مصروفیت کی بناء پر ان اوقات میں اذکار نہ کر سکے ہوں تو طلوع آفتاب یا غروب شمس کے بعد کر لیں تو بھی اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ لغوی اعتبار سے یہ اوقات بھی صبح و شام ہی شمار کیے جاتے ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر کو اپنی حیاتِ مستعار کا حرزِ جان بناتے ہوئے اپنے اہل خانہ کو بھی ان معمولات کا عادی بنائیں۔ اللہ جل شانہ فرماتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ  
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ  
يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس  
پر سخت کڑے (طاقتور) فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْهُ فَتَدْعُونَهُ فَلَا يَسْتَجِيبُ  
لَكُمْ۔

(رواہ الترمذی ۴۰/۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس  
ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! تمہیں نیکی کا حکم کرنا ہوگا اور برائی سے  
روکنا ہوگا ورنہ کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ تم پر کوئی عذاب نازل فرمائیں، پھر تم اللہ تعالیٰ  
سے عذاب کے ٹلنے کی دعائیں کرو گے تو قبول نہ ہوں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:  
بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَ

يُمْسِي كَافِرًا، أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا ، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِّنَ  
الدُّنْيَا۔" (رواہ مسلم ۷۵/۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان تاریک فتنوں کی آمد سے پہلے پہلے نیک اعمال کر لو جو اندھیری رات کی تہ بہ تہ تاریکیوں کے مثل ہوں گے، آدمی صبح کو مؤمن ہوگا اور شام کو کافر، یا شام کو مؤمن ہوگا اور صبح کو کافر، دنیا کے چند ٹکوں (سکوں) کے عوض (بدلے میں) اپنا دین بیچتا پھرے گا۔"

معاذ اللہ



## آیاتِ استعاذہ

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ﴾ (البقرہ: ۶۷)

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا

تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿ہود: ۴۷﴾

خدایا! میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اس چیز کا سوال کروں جس کا علم نہ ہو اور اگر تو مجھے معاف نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ کرے گا تو میں خسارہ والوں میں ہو جاؤں گا۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿٩٧﴾  
وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

اور کہئے کہ پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آجائیں۔ (مومنون: ۹۸-۹۷)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ  
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٤﴾

اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ حاصل کر رہا ہوں ہر اس متکبر کے مقابلہ میں جس کا روز حساب پر ایمان نہیں ہے (مومن: ۲۴)

# تعوذاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِزِّنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

(کنز العمال، رقم: ۵۰۸۴)

اے اللہ! مجھے میری رشد و ہدایت الہام کر دے اور مجھے اپنی ہی خرابی سے بچنے کے لیے اپنی پناہ عطا کر۔



(۲)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

لَمْ اَعْمَلْ. (مسلم : ۶۸۹۵)

یا اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کیے ہر عمل کے شر سے اور ہر اس عمل کے شر سے بھی جسے میں نے نہیں کیا۔

(۳)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

اَعْلَمُ . (تحفہ: ۵۹۰)

یا اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جنہیں میں جانتا  
ہوں اور ان چیزوں کی برائی سے بھی جنہیں میں نہیں جانتا۔

(۴)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ. (مسلم: رقم الحديث: ۲۷۲۵)

اے اللہ ! مجھے ہدایت بخش اور میرے معاملے کو سیدھا کر دے۔

(۵)

## غیر متوقع و ناگہانی بلاؤں سے نجات

صبح و شام تین، تین بار اس دعا کی تلاوت کرنے والا اچانک نازل ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ  
وَلَا فِی السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّیِّعُ الْعَلِیْمُ ﴿

"اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲/۳۳۲، سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۹۸۴۳)



(۶)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ

عَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ. (الْبُخَارِيُّ " فِي (الْأَدَبِ الْمَفْرُودِ: 721، احمد ۱۰۰/۲ (۵۷۶۳)

اے اللہ! نہ مار ہمیں اپنے غصے کے ساتھ اور نہ ہلاک کر ہمیں اپنے عذاب کے ساتھ اور ہمارے سابقہ  
گناہ معاف فرما

(۷)

ہر قسم کے شرک کا خاتمہ

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ  
اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ﴿

(رواہ البخاری فی المآدب المفرد: ۷۱۶)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں دیدہ دانستہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور اگر  
لا علمی میں کبھی ایسا ہو جائے تو اس کی میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔

(۸)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ  
وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ .

(احمد: ۴/۴۰۳، ۱۹۶۰ء، ابی شبیہ: ۳۰۱۶۳)

یا اللہ ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ جانتے بوجھتے کسی کو تیرے ساتھ شریک کریں، اور ہم تجھ سے (اپنے کیے) ہر اس شرک کی بھی مغفرت طلب کرتے ہیں جس کا ہمیں ادراک نہیں ہے۔

(۹)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ ﴿

(مشکوٰۃ باب الاستعاذہ، صحیح، رواہ مسلم)

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری دی ہوئی نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیری اچانک پکڑ سے اور تیرے ہر طرح کے غصے سے۔



(۱۰)

اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے بچنے کیلئے پڑھیں

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، وَبِعَافَاتِكَ  
مِنْ عُقُوْبَتِكَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً  
عَلَيْكَ، اَنْتَ کَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ.

(مسلم: ۱۰۹۰، ابوداؤد: ۸۷۹، ترمذی، حدیث نمبر: ۳۴۸۹)

اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا مندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری پکڑ سے تیری ہی پناہ لیتا ہوں، خداوند! میں تیری صفت بیان نہیں کر سکتا، بس تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنے کو بیان کیا۔

(۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ  
وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَبَاطَةِ الْاَعْدَاءِ.

(بخاری: ۲/۹۳۹)

ترجمہ: اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں (ہر) مصیبت کی سختی سے، اور بد بختی کے گھیر  
لینے سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے (ہم پر) ہنسنے سے

(۱۲)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاہُ تَرِیَانِیْ  
وَقَلْبُهُ یَرُعَانِیْ اِنْ رَّآیْ حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّآیْ سَیِّئَةً  
اِذَا عَهَا.

(کنز العمال : ۳۶۶۳)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھے  
دیکھتی ہوں اور جس کا دل میری نگرانی کرتا ہو، اگر وہ (مجھ میں) کوئی اچھائی  
دیکھے تو اسے چھپا لے اور اگر (مجھ میں) کوئی برائی دیکھے تو اس کی تشہیر کرتا  
پھرے۔

(۱۳)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ  
وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرَهُ اِلٰى مُسْلِمٍ .

(ترمذی، رقم ۳۵۲۹)

اے اللہ! اے زمین و آسمان کے بنانے والے، اے وہ جو ہر چھپی بات کو بھی جانتا ہے اور ظاہری باتوں کو بھی، تیرے سوا کوئی الہ نہیں تو ہر چیز کا آقا و رب ہے، تجھ سے میں اپنے ہی شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطان کی برائی اور شرکت سے بھی۔ اور اس بات سے بھی بچنا چاہتا ہوں کہ میں اپنے لیے کوئی برائی کروں یا کسی دوسرے مسلمان سے۔

(۱۴)

## شیطان لعین سے حفاظت

سرور کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جب کوئی شخص یہ دعا پڑھ لے تو شیطان کہتا ہے آج یہ پورے دن کے لئے مجھ سے بچ گیا۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَ سُلْطَانِهِ

الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿

( صحیح سنن ابی داؤد ۱/۹۳ ) ، صحیح الترغیب ۲/۶۶۲ رقم: ۲۳۴۷ )

میں شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں ، اللہ عظیم و برتر کی ، اس کی ذات بابرکات اور اس کی قدیم حکومت کی۔



(۱۵)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ  
دَاۤءٍ اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِیَّتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ  
مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۵﴾

(رواہ ابن السنی و ابوداؤد)

اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے ہی نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی  
پیشانی آپ کے قبضے میں ہے بلا شک و شبہ میرا رب ہی سیدھے راستے پر ہے۔

(۱۶)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُسِكُّ السَّيَّءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى  
الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَ مِنْ  
شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ ﴿

(الدعا: ۹۵۴، ابن السنی : ۶۶)

پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گر پڑے مگر اس کی اجازت سے، مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے،

(۱۷)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا

بَعْدَهُ . ( حصن حصین )

اے اللہ ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اس دن کے اور اس کے بعد کے شر سے۔

(۱۸)

# جَنّات کی شرارت سے بچاؤ کی دعا

صبح و شام کم از کم ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ ، وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ  
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ  
مِنَ السَّمَاءِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا . وَمِنْ شَرِّ مَا  
ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَمِنْ شَرِّ  
فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ ، وَمِنْ  
شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ ﴿

(موطأ مالک روایت یحییٰ اللیثی «کتاب الشَّعَرِ» بَابُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ مِنَ التَّعَوُّذِ ... رقم الحدیث: ۱۷۰۹ موطأ

مالک بروایت ابی مصعب الزہری «کتاب الجامع» بَابُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ مِنَ التَّعَوُّذِ ... رقم الحدیث: ۱۰۹۹)

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی منہ سے جو بڑا عزت والا ہے اور اس کے کلمات سے جو پورے ہیں جن سے کوئی نیک یا بد آگے نہیں بڑھ سکتا برائی سے اس چیز کی جو آسمان سے اترے اور جو آسمان کی طرف

چڑھے اور برائی سے ان چیزوں کی جن کو پیدا کیا ہے اس نے زمین میں اور جو نکلے زمین سے اور رات دن کے فتنوں سے اور شب و روز کی آفتوں سے اور حادثوں سے مگر جو حادثہ بہتر ہے یا رحمٰن۔



(۱۹)

## برے اخلاق سے حفاظت کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ  
الْأَخْلَاقِ.

(رواہ النسائی ۲۶۸/۲، ابوداؤد: ۲۱۶، مشکوٰۃ: ۲۱۷، جامع صغیر: ۹۷)

ترجمہ: اے اللہ! میں نفاق، اختلاف اور بد اخلاقی سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۲)

(۲۰)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ  
وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ۔

(رواہ الحاکم ۲/۲۲۱، الترمذی ۲/۱۹۹)

اے اللہ! میں برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہش اور ظاہری و باطنی بیماریوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۱)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ  
وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ.

(ترمذی: ۳۵۹۱، حاکم، مشکوٰۃ: ۲۱۷، اذکار: ۴۲۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے برے اخلاق اعمال و خواہشات سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۲)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا  
يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا

يُسْتَجَابُ لَهَا. (مسلم: ۶۹۰۶)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، اور ایسے دل سے جس میں  
خشیت (خوفِ الہی) نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسی دعا سے جس کو قبولیت  
حاصل نہ ہو۔

(٢٣)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا  
يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ،  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ.

(احمد وابن حبان في صحيحه وفي صحيح الجامع برقم: ١٢٩٥)



حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ دعا مرفوعاً منقول ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا  
یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ  
الْجُوعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنْ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا  
بِئْسَتْ الْبِطَانَةُ وَمِنْ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ  
وَمِنْ الْهَرَمِ وَاَنْ اُرَدَّ اِلٰی اُرْذَلِ الْعُمْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ  
الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحِیَا وَالْمَمَاتِ  
، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِیْبَةً فِی  
سَبِیْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

وَمُنْجِيَاتٍ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةِ  
مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

(حاکم، جامع صغیر: ۹۲)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں، اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس دعا سے جو نہ سنی جائے، اس نفس سے جو نہ بھرے اور بھوک سے کہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت سے کہ وہ برا ہماراز ہے اور سستی سے بخل سے، بزدلی سے سخت بڑھاپے سے اور یہ کہ ناکارہ عمر کو پہنچوں، اور دجال کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے دل کا جو گریہ وزاری کرنے والا تیری طرف رجوع کرنے والا، تیری طرف متوجہ ہونے والا ہو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مغفرت کے سامان کا، نجات دینے والے اعمال کا، ہر گناہ سے، ہر بھلائی کے حاصل ہونے کا، جنت کی کامیابی کا جہنم سے نجات کا۔

(۲۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرض نماز کے بعد اس دعا کو کبھی ترک نہیں فرمایا:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ  
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ  
کُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یَّنْسِیْنِیْ  
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ.

(مسند بزار: ۲/۱۰۷، ابن السنی: ۱۲۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں رسوا کر دینے والے عمل سے پناہ مانگتا ہوں، پناہ مانگتا ہوں میں تکلیف پہنچانے والے ساتھی سے، پناہ مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھے غافل کر دے بھلا دینے والے فقر و فاقہ سے، پناہ مانگتا ہوں میں سرکشی میں ڈال دینے والی دولت سے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ  
مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَّتِهِ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ  
تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْبَآئِثَ اَللّٰهُمَّ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ  
وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ  
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

(ابوداؤد: ۵۰۵۲)

یا اللہ! میں تیرے کریم چہرے اور تیرے مکمل تاثیر والے کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی تیرے دستِ قدرت میں ہے۔  
یا اللہ! تو ہی (اپنے بندوں کے) بوجھ اور گناہ دور کرنے والا ہے۔ یا اللہ! تیرا لشکر کبھی شکست نہیں کھاتا اور تیرا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا اور کسی بھی صاحبِ ثروت کو اس کی دولت تیری پکڑ سے نہیں بچا سکتی، تو سب عیوب سے پاک ہے اور تیرے ہی لیے ساری حمد و ثنا ہے۔

(۲۷)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔

(۲۸)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ  
مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ .

(کنز العمال : ۳۶۸۲)

یا اللہ! میں تیرے کریم چہرے اور عظمت والے نام کی پناہ چاہتا ہوں کفر اور  
فقر وفاقہ سے۔



(۲۹)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔

(۳۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی یہ دعا تھی:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ  
وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ.

(احمد و سنن نسائی: جلد سوم و فی صحیح الجامع برقم: ۱۲۸۱، سنن ابوداؤد: جلد اول باب فی الاستعاذۃ، حدیث نمبر: ۱۳۲۹)

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں برص کی بیماری سے، جنون (پاگل پن) سے، جذام (کوڑھ کی بیماری) سے، اور تمام (مہلک) بیماریوں سے۔"

(٣١)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ  
وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ  
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ "

(۳۲)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ  
وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، اذکار: ۴۲۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بزدلی، زیادہ بڑھاپے اور بخل سے پناہ مانگتا ہوں  
اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں اور موت و حیات کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

(٣٣)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ "

(٣٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْبَحْيَا وَالْمَبَاتِ .



(٣٥)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

(٣٦)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا  
وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَاسِ وَالْبَغْزِ

(٣٤)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ  
الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ  
جَهَنَّمَ .

(٣٨)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ  
وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ .

(٣٩)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ  
الْعُبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

(٢٠)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ  
النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
الدَّجَالِ.

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ  
وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
الدَّجَالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اللَّهُمَّ  
اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ  
الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ،  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ  
وَالْبَأْثَمِ.



(۴۲)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ  
وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ  
اَللّٰهُمَّ اَتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكَّیْهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاهَا  
اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ  
لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ  
وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا. (مشکوٰۃ: ۲۱۶، جامع صغیر: ۹۷، مسلم: ۳۴۷)

ترجمہ: اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، زیادہ بڑھاپے، عذاب قبر، اور فتنہ دجال سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اس کا تزکیہ فرما اور تو ہی سب سے اس کا تزکیہ کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے، اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں غیر نافع علم سے، نہ ڈرنے والے قلب سے، نہ سیراب ہونے والے نفس سے، نہ قبول ہونے والی دعا سے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ  
وَالْبَأْثَمِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
وَفِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَشَرِّ  
فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ،  
اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ، وَنَقِّ  
قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ  
الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ  
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

(٢٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ  
وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَقَهْرِ  
الرِّجَالِ.

(۴۵)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ  
وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

الرِّجَالِ. (بخاری: رقم ۲۷۳۶)

اے اللہ! میں غم اور حزن سے، عاجزی اور کسل مندی سے، بخیلی اور بزدلی سے، قرض کی  
کثرت اور قرض داروں کے دباؤ سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔

(٣٦)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ  
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ  
فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ.

(الترمذی و فی صحیح الجامع برقم: ٤٠١)

(٢٤)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرْدِيِّ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ  
وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ  
الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا  
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا. (النسائي وفي صحيح الجامع برقم: ١٢٨٢)

(۴۸)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاةٍ الشَّرِّ .

اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اچانک کی برائی سے۔ (کتاب الاذکار صفحہ: ۱۰۴)



(۴۹)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَعْيِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي  
وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي .

(بخاری، باب ماجاء فی عقد التَّسْبِيح بالید، حدیث نمبر: ۳۴۱۴، ابوداؤد : ۱۵۵۱)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اور اپنی نگاہ کے شر سے اور اپنی  
زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی نفسانی شہوت کے شر سے۔

(۵۰)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الْبَحْيَا وَالْمَيَاتِ-

(بخاری، باب ماجاء فی عقد التمسح بالید، حدیث نمبر: ۳۴۱۶ )

تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ  
سے اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے سب فتنوں سے۔

(۵۱)

حضرت ابو ایسر صحابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ  
التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ  
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ  
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ  
اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

(ابوداؤد، نسائی: ۳۲۰، اذکار: ۴۲۷، حاکم: ۱/۵۳۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں مکان گر کر مرنے سے، یا گر کر مرنے سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ڈوبنے سے اور جلنے سے اور سخت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان حملہ کرے اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے راستہ سے پیٹھ پھیرتا مروں اور پناہ مانگتا ہوں کہ سانپ کے کاٹنے سے مروں۔

(۵۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ یہ دعا فرماتے :

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ  
وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

(الاداب المفرد: ۳۱۷)

ترجمہ: اے اللہ! میں تنگدستی، کمی اور ذلت سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظالم یا مظلوم ہوں

(۵۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اپنی دعا میں یہ کہتے تھے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ  
فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

( البخاری فی الأدب المفرد، برقم 117، وإخرجه النسائی، کتاب الاستعاذة، الاستعاذة من جار السوء، برقم 5517، وصححه ووافقه الذہبی، ومسنده ابی یعلی، 11 / 411، برقم 6536، وابن ابی شیبہ، 8 / 359، وشعب الایمان للبیہقی، 7 / 81، والد عوات الکبیر لہ، 1 / 458، حاکم: ۱/۵۳۲ )

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں جائے سکونت کے برے پڑوسی سے، اس لئے کہ (جنگل گھر کے باہر کا پڑوسی ہے) تو منتقل ہو جائے گا۔

(۵۴)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ ، وَمِنْ لَّیْلَةِ  
السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ  
وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْبُقَاةِ ﴿۱﴾

(المعجم الکبیر: ۱۴۲۲: ۷)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرے دن سے، اور بُری رات سے، اور  
بُرے وقت سے، اور بُرے ساتھی سے، اور مستقل جائے قیام کے برے پڑوس  
سے۔

(۵۵)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ  
الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ  
الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ.

(نسائی : ۵۴۹۹)

یا اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی سختیوں سے، اور (سفر سے ناکام) واپسی  
کی اذیت سے، اور ترقی کے بعد تنزل سے، اور مظلوم کی (بد) دعا سے اور (سفر  
سے واپسی پر) خاندان، اور مال و اولاد میں کسی تکلیف دہ منظر کے دیکھنے سے۔



(۵۶)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (مسلم، رقم ۲۷۰۸)

میں اللہ کے احکامات کاملہ کے ذریعے سے ہر مخلوق کے شر کی پناہ چاہتا ہوں۔

## جادو سے حفاظت

حضرت قعقاع رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ اگر میں وہ کلمات نہ کہا کرتا تو یہود مجھے گدھا بنا ڈالتے۔ ان سے پوچھا گیا وہ کلمات کیا ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہیں۔

نوٹ: نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کم از کم ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ  
مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ  
لَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا  
وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرَأً

میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو میرے علم میں نہیں ہیں، ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

(مشکوٰۃ شریف - جلد دوم پناہ مانگنے کا بیان - حدیث ۱۰۱۰، موطا امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

## آسیب و سحر سے بچنے کا نبوی نسخہ

شیطان اور آسیب و سحر سے محفوظ رہنے کے لئے نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کم از کم ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَكُمْ عَبَثًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا لَا  
تُرْجَعُونَ ﴿فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ  
لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ﴾ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا  
يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿(سورة المومنون ۱۱۵-۱۱۸)

تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک، اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے، بیشک کافروں کا چھٹکارا نہیں، اور تم عرض کرو، اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا،

## نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سبھی دعاؤں کا حصول

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں (تعلیم) کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں (تعلیم) کیں جنہیں ہم یاد نہ کر سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کر دے تم یہ دعا کیا کرو۔

( رواہ الترمذی : ۳۵۲۱، والبخاری فی " الأدب المفرد " ۶۷۹ ) ( قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ )

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ  
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
اُسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
اِلَّا بِاللّٰهِ.

اے اللہ! ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی، تو ہی مددگار ہے، تو ہی خیر و شر کا پہنچانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے

(۶۰)

## حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دعا

سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں احیاء العلوم الدین میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا خَلْقٌ جَدِیْدٌ فَافْتِحْهُ عَلٰی بِطَاعَتِكَ  
وَاخْتِمْهُ لِیْ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَاَرْزُقْنِیْ فِیْهِ  
حَسَنَةً تَقْبَلُهَا مِنِّیْ وَزَكَّیْهَا وَضَعِفْهَا لِیْ وَمَا عَمِلْتُ  
فِیْهِ مِنْ سَیِّئَةٍ فَاَغْفِرْهَا لِیْ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ  
وَدُوْدٌ كَرِیْمٌ۔

اے اللہ! یہ صبح ایک نئی مخلوق ہے، میرے لئے اپنی اطاعت سے اس کی ابتداء فرما اور اپنی مغفرت اور رضامندی پر اسے ختم کر، اس صبح کو مجھے ایسی نیکی عطا فرما جو آپ کو قبول ہو، اس نیکی کو میرے لئے پاکیزہ اور زیادہ اجر و ثواب کا باعث بنا، اگر میں اس صبح کو کوئی گناہ کروں تو مجھے معاف فرما، بے شک تو معاف کرنے والا، رحم کرنے والا، محبت رکھنے والا اور کرم والا ہے۔

(۶۱)

راہِ حق پر چلنے اور باطل سے بچاؤ کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا، وَاَرْزُقْنَا اِتِّبَاعَهُ، وَاَرِنَا  
الْبَاطِلَ بَاطِلًا، وَاَرْزُقْنَا اجْتِنَابَهُ.

اے اللہ! جو حق ہے اسے حق دکھا دے۔ اور مجھے اس کی پیروی کرنا نصیب کر دے۔ اور جو  
باطل اور بری باتیں ہیں۔ انہیں مجھے برا ہی دکھا۔ اور مجھے اس سے بچنے کی توفیق بھی عطا کر۔



(۶۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتَّقَىٰ وَالْعِزَّةَ وَالْغِنَىٰ.

(مسند احمد۔ جلد دوم۔ حدیث 1769)

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غناء (مخلوق کے سامنے عدم احتیاج) کا سوال کرتا ہوں۔

(۶۳)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی، وَالتَّقٰی، وَالْعَفَافَ،  
وَالْغِنٰی.

(اخرجه مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل، ومن شر ما لم یعمل، برقم 2721)  
اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔

(۶۴)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِی الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ،  
وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ، وَاَصْلِحْ لِیْ  
اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ، وَاَجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِیْ  
فِیْ كُلِّ خَیْرٍ، وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرمایا  
جس میں میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنادے اور موت  
کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنادے۔

(اخر جہ مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل، ومن شر ما لم يعمل،  
برقم: ۲۷۲۰)

(٦٥)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ،  
الصَّيْدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ  
الرَّحِيمُ.

(أخرجه النسائي، كتاب السهو، باب الدعاء بعد الذكر، برقم 1301، واللفظ له، والنسائي في الكبرى، برقم  
7665، والبوداد، كتاب الصلاة، باب ما يقول بعد التشهد، برقم 985، الألباني في صحيح سنن النسائي، 1/

(.147)

(۶۶)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نماز فجر کے بعد یہ دعا فرماتے تھے

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا  
طَيِّبًا۔ (مسند احمد۔ جلد نہم، حدیث ۶۴۲۶)

اے اللہ میں تجھ سے فائدہ پہنچانے والے علم، عمل مقبول اور رزق حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۶۷)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا  
مُّتَقَبَّلًا ﴿ۛ﴾

اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ پہنچانے والے علم، رزق حلال اور عمل مقبول کا سوال کرتا ہوں۔  
(اخرجہ ابن ماجہ، کتاب الصلاۃ، باب ما یقال بعد التسلیم، برقم 925، والنسائی فی السنن الکبریٰ، 6/  
31، برقم 9850، وفی عمل الیوم واللیلۃ لہ، برقم 102، وإحمد، 44/140، برقم 26521، ورقم  
26602، ورقم 26700، ورقم 26731، والحاکم، 1/472)

(۶۸)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَعَمَلًا  
مُّتَقَبَّلًا .

(مسند احمد - جلد نہم - حدیث : ۶۵۰۲ )

اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور وسیع رزق (حلال) کا سوال کرتا ہوں۔

(۶۹)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ،  
وَزِدْنِيْ عِلْمًا.

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا اس سے نفع بھی دیجئے اور مجھے ایسے علوم سے نواز دیجئے جو  
مجھے نفع دینے والے ہوں اور میرے علم میں خوب اضافہ فرمادیجئے  
( اخرجہ الترمذی، کتاب الدعوات، باب حدیث ابو کریب، برقم 3599، وابن ماجہ، المقدمة، باب  
الانتفاع بالعلم، برقم 251، وابن ابی شیبہ، 281 / 10، الترمذی، برقم 2845 ) .



(۷۰)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلَّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ  
عِلْمًا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَّاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالٍ  
اَهْلِ النَّارِ .

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا اس سے نفع بھی دیجئے اور مجھے ایسے علوم سے نواز دیجئے جو  
مجھے نفع دینے والے ہوں اور میرے علم میں خوب اضافہ فرما دیجئے ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی  
کے لئے ہیں۔ اور میں دوزخیوں کے حال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(جامع ترمذی۔ جلد دوم۔ دعاؤں کا بیان۔ حدیث: 1556)

(41)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلَّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ  
عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَّاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ  
عَذَابِ النَّارِ .

سنن ابن ماجہ - جلد سوم - دعاؤں کا بیان - حدیث 713

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا۔ مجھے اس سے نفع عطا فرما اور مجھے ایسا علم دیجئے جو مجھے نفع  
دینے والا ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما دیجئے۔ ہر حال میں اللہ کے لئے تعریف اور شکر ہے اور  
میں دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(٤٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ فَقِّهْنِي فِي الدِّينِ، اللَّهُمَّ عَلِّمْنِي الْكِتَابَ  
وَالْحِكْمَةَ.

(يدل عليه رواية البخاري ومسلم في دعاء النبي الابن عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. البخاري، كتاب الوضوء، باب  
وضع الماء عند الخلاء، برقم 143، ومسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل عبد الله بن عباس رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا، برقم 2477، وما بين المعقوفين، البخاري، كتاب العلم، باب قول النبي ﷺ : اللهم علمه الكتاب،  
برقم 75، ورقم 3756، ورقم 7270 .)

(٤٣)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ،  
إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

( أبو داود، كتاب الصلاة، باب الدعاء، برقم 1495، وابن ماجه، كتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم،  
برقم 3858، والنسائي، كتاب السهو، باب الدعاء بعد الذكر، برقم 1299، وفي السنن الكبرى له، 1/  
386، 1224، والترمذي، كتاب الدعوات، باب حدثنا قتيبة، برقم 3544، واحمد، 238 / 19،  
برقم 12205، وابن حبان، 3 / 175، وابن أبي شيبة)

(٤٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِيرُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(٣ مرتبة)

( اخرجہ الترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ما جاء في صفة انهار الجنة، برقم 2572، وابن ماجه، برقم 3340، والنسائي، کتاب الاستعاذة، الاستعاذة من حر النار، برقم 5521، والنسائي في الكبرى، 6 / 33، والامام احمد، 20 / 408، برقم 13173، والحاكم )

(٤٥)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا  
يَبْلُكُهَا إِلَّا أَنْتَ.

(أخرجه الطبراني في الكبير، 178 / 10، وابن أبي شيبة، 94 / 7، ودلائل النبوة للبيهقي، 128 / 6، وقال  
البيهقي في مجمع الزوائد، 159 / 10 (رجال الصحيح غير محمد بن زياد وهو ثقة)، وصححه الألباني في  
السلسلة الصحيحة، 57 / 4، صحيح الجامع، 114 / 1)

(٤٦)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي  
بِالإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا  
تُشِبِّتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ  
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ﴿

(الحاكم، 525/1 وصححه ووافقه الذهبي، وابن حبان، 214/3، والدعوات الكبير للبيهقي، ص 165،  
وحسنه الألباني في صحيح الجامع، 398/2، وفي سلسلة الأحاديث الصحيحة، 54/4، برقم 1540.)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ، الصَّيْدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿

(ابوداود، كتاب الصلاة، باب ما يقول بعد التشهد، برقم 985، والترمذي، كتاب الدعوات، باب ما جاء في جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ، برقم 3475، وابن ماجه، برقم 3857، والنسائي في الكبرى، 4/394، برقم 7619، واحمد 38/64، برقم 22965، وعبد الرزاق، 2/485، برقم 4178، وصححه الألباني في صحيح سنن الترمذي، 3/163، وفي صحيح الترغيب والترهيب، برقم 1640.)



## حادثات سے محفوظ رہئے

آج کل جس بے یقینی اور بے چینی کا دور دورہ ہے اس سے بچنے کے لئے صبح وشام اس دعا کو پڑھئے۔ آپ ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا  
وَالْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ  
وَدُنْیَایَ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ ، وَامِنْ  
رُوعَاتِیْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَمِنْ خَلْفِیْ  
، وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ ، وَاَعُوْذُ  
بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ﴿﴾

اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن عطا

فرما۔ اے اللہ ! تو میری حفاظت فرما ، میرے سامنے سے ، میرے پیچھے سے ، میری دائیں  
طرف سے ، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ  
اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں "

(۷۹)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَبْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ  
الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ  
لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

(صحیح النسائی۔ الصفحۃ او الرقم: 1338، سنن ابی داود۔ الصفحۃ او الرقم: 1506)

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ نہ بچنے کی طاقت ہے، نہ کچھ کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خاص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔“

(۸۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدوں میں پڑھتے تھے

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجُلَّةً وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ  
وَعَلَا نِيَّتَهُ وَسِرَّهُ.

صحیح مسلم۔ جلد اول۔ نماز کا بیان۔ حدیث 1079

اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے چھوٹے بڑے اول و آخر ظاہری و خفیہ۔

(۸۱)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي  
فِي رِزْقِي.

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، میرے گھر میں کشادگی پیدا فرما اور میرے رزق میں برکت  
عطا فرما۔

(اخرجه احمد، 144 / 27، برقم 16599، والترمذی، کتاب الدعوات، باب حدثنا علی بن حجر، برقم  
3500، والنسائی فی السنن الکبری، 24 / 6، برقم 9828، والطبرانی فی المعجم الأوسط، 73 / 7، برقم  
6891، والصغیر، 196 / 2، برقم 1019، وابن ابی شیبہ، 281 / 10، وابو یعلی، 205 / 13، برقم  
7273، وحسنہ الألبانی فی ضعیف الترمذی، برقم 3794، وصحیح الجامع الصغیر، 399 / 1)

(۸۲)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَخَطِيئَتِيْ وَعَمْدِيْ.

مسند احمد۔ جلد ششم۔ حدیث 2083

اے اللہ میرے گناہوں لغزشوں اور جان بوجھ کر کئے جانے والے گناہوں کو معاف فرما۔

(۸۳)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ خَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
نَفْسِيْ.

مسند احمد۔ جلد ہفتم۔ حدیث 1023

اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کئے جانے والے گناہوں کو معاف فرما،  
اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کے  
شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۸۴)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ خَطِيْئِيْ وَجَهْلِيْ .

مسند احمد - جلد ششم - حدیث 2364

اے اللہ! میرے گناہوں لغزشات اور ناواقفی کو معاف فرما۔



(۸۵)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

اے اللہ! مومن مرد اور مومن عورتوں کی بخشش فرما۔

لحدیث عبادۃ، قال: سمعت النبی ﷺ یقول: ((من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ لہ بكل مؤمن ومؤمنة حسنة))، الطبرانی فی مسند الشامیین، 3/ 234، برقم 2155، وقال الزین العراقی فی تخریج إحدیث الإحیاء، 3/ 72: ((وآبى الشیخ ابن حبان فی الثواب، والمستغفری فی الدعوات من حدیث انس))، وجود اسنادہ الیشی فی مجمع الزوائد، 10/ 352، وحسنہ الالبانی فی صحیح الجامع، برقم 6026، 3/ 345.

(٨٦)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ  
مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيَّةَ مِنْ  
كُلِّ بَرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ -

(الحاكم، 525/1، وصححه، ووافقه الذهبي، والبيهقي في الدعوات، برقم 206، وانظر: الأذكار للنووي،  
ص 340، فقد حسنه المحقق عبد القادر الأرناؤوط.)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،  
وإِلَيْكَ أُنَبِّتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ  
بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي  
لَا يَمُوتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.

اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لاتا ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر توکل رکھتا ہوں تیری طرف  
رجوع کرتا ہوں میں تیری ہی مدد کے ساتھ مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! تیری عزت کی پناہ مانگتا  
ہوں کہ کوئی معبود تیرے سوا نہیں تیری ایسی ذات ہے جسے موت نہیں اور جن و انس فنا ہو جائیں  
گے

مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، برقم 2719، وبنحوہ برقم: 769، البخاری، ابواب  
التعبد، باب التعبد باللیل، برقم 1120، وانظر الأرقام: 6317، و7385، و7442، و7499.

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَلَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ،  
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں پس اپنے پاس سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

( متفق علیہ: البخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام، برقم 834، مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب استحباب خفض الصوت بالذکر، برقم 2705 )

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَجَهْلِي، وَإِسْرَافِي فِي  
أَمْرِي، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي  
هَزْلِي وَجِدِّي، وَخَطِيئِي، وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذَلِكَ  
عِنْدِي-

(متفق عليه: البخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبي صلى الله عليه وسلم ((اللهم اغفر لي ما قدمت وما  
أخّرت))، برقم 6398، ومسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل،  
وشر ما لم يعمل، برقم 2719).

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا  
 عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ  
 عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ. اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ شَرِّ [مَا اسْتَعَاذَ بِكَ] [مِنْهُ] عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ.  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ  
 أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ  
 قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ  
 لِي خَيْرًا.

ابن ماجه، ابواب الدعاء، باب الجوامع من الدعاء، برقم 3846، بلفظه، واحمد، 41 / 474، برقم  
25019، ولفظ الزيادة الثانية له، والحاكم وصحة، ووافقه الذهبي، 1 / 521، ولفظ الزيادة الأولى له، وابن  
ابي شيبة، 10 / 263، وصحة الألباني في صحيح ابن ماجه، 2 / 327.

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ  
الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي،  
وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ  
مَفْتُونٍ، وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ  
عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ-

اخرجه احمد بلفظه، 423 / 36، برقم 22109، والترمذی، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة ص،  
برقم 3235، بنحوه، وحسنه، وقال: سألت محمد بن إسماعيل - يعني البخاري - فقال: ((هذا حديث حسن  
صحيح))، وفي آخر الحديث قال صلى الله عليه وسلم ((إنها حقٌّ فادرسوها ثم تعلموها))، والموطأ، برقم 736،  
والحاكم، 521/1، والبزار، 121 / 2، وصححه الألباني في صحيح الترمذی، 318 / 3.



(٩٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ-

الترمذى، كتاب الدعوات، باب حدثنا يوسف بن عيسى، برقم 3513، والنسائى فى الكبرى، برقم 7712، وبنحوه ابن ماجه، ابواب الدعاء، باب الدعاء بالعفو والعافية، برقم 3850، ومسنده احمد، 42/236، برقم 25384، وصححه الألبانى فى صحيح الترمذى، 170/3.

(٩٣)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيَقِينَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

الترمذى، كتاب الدعوات، باب حدثنا يوسف بن عيسى، برقم 3514، والبخارى فى الأَدب المفرد، برقم 726، ولفظه عند الترمذى: ((سلوا الله العافية فى الدنيا والآخرة))، وفى لفظ: ((سلوا الله العفو والعافية فإن أحدكم يعطى بعد اليقين خيراً من العافية))، وقد صححه الألبانى فى صحيح ابن ماجه، 180/3، و185/3،

و170/3، وله شواهد، انظره فى: مسند الإمام احمد بترتيب احمد شاكر، 156/1-157.

(٩٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ.

(الترمذی، کتاب الدعوات، باب حدیث ابو موسیٰ الأنصاری، برقم 3522، واحد، 100/18، برقم 12107، والحاكم، 525/1، و528، وصححه ووافقه الذهبي، وصححه الألباني في صحيح الجامع، 309/6، وصحيح الترمذی، 171/3. وقد قالت ام سلمة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: ((كان أكثر دعائه صلى الله عليه وسلم)) مسلم، كتاب القدر، باب تصريف الله تعالى القلوب كيف شاء، برقم 2654).

(٩٥)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي ، وَيَقِينًا  
صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي ،  
وَرَضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي -

(اليقين لابن ابي الدنيا)

(٩٦)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمَغْفَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ-

ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب الدعاء بالعفو والعافية، برقم 3851، والمعجم الكبير للطبراني، 165 / 20،  
والديلمي في الفردوس، برقم 6145، وصححه الألباني في صحيح ابن ماجه، 3 / 259، برقم 3841، وفي  
سلسلة الأحاديث الصحيحة، برقم 1138.

(٩٤)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ-

(احمد في المسند، 596 / 29، برقم 18056، وقال محققو المسند: ((إسناده صحيح))، واخرجه الطبراني في المعجم الكبير، 20 / 3، برقم 2524 بلفظ: (اللهم لا تخزني يوم القيامة، ولا تخزني يوم البأس)

(٩٨)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَاحٍ لَا تَنْفَعُ-

(ابوداود، كتاب الوتر، باب في الاستعاذة، برقم 1549، وابن حبان، 3 / 293، والضياء في المختارة، 6 /

156، والدعوات الكبير للبيهقي، 1 / 469، وصححه الألباني في صحيح سنن أبي داود، برقم 1370)

(٩٩)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسَ أَعْلَى الْجَنَّةِ-

(مأخوذ من قول النبي r: ((... فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ؛ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ، وَأَعْلَى الْجَنَّةِ، وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ، وَمِنْهُ تَفْجَرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ)). البخاري، كتاب الجهاد والسير، باب درجات المجاهدين في سبيل الله، برقم

2790، ورقم 7423)



﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّباتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى  
الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ  
مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ  
عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا،  
وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ  
الْغُيُوبِ-

(احمد، 338 / 28، برقم 17114، و28 / 356، برقم 17133، والترمذي، كتاب الدعوات، باب منه، برقم 3407،  
والنسائي، كتاب السهو، نوع آخر من الدعاء، برقم 1304، ومصنف ابن أبي شيبة، 10 / 271، برقم 29971، والطبراني في  
المعجم الكبير بلفظه، برقم 7135، و7157، و7175، و7176، و7177، و7178، و7179، و7180،  
وأخرجه ابن حبان في صحيحه، 3 / 215، برقم 935، و5 / 310، برقم 1974، وحسنه شعيب الأرنؤوط في صحيح ابن حبان، 5 /  
312، وحسنه بطريقة محققو المسند، 28 / 338، وذكره الألباني سلسلة الأحاديث الصحيحة في المجلد السابع، برقم 3228، وفي صحيح  
موارد الظمآن، برقم 2416، 2418، وقال: (( صحيح لغيره ))

(۱۰۱)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اَللّٰهُمَّ اَسْتَهِدِيْكَ لِاَرْشِدِ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
نَفْسِيْ.

مسند احمد۔ جلد ششم۔ حدیث : ۲۰۸۳

اے اللہ میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری  
پناہ میں آتا ہوں۔

(١٠٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي-

اخرجه احمد، 373/1، برقم 3823، وارقام 24392، و25221، والآدب المفرد، برقم 290،  
وابن حبان، برقم 959، والطيا لى، 374، ومسند ابى يعلى، برقم 5181، وصححه الألبانى فى ارواء  
الغليل، 113/1، برقم 74.

(١٠٣)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي،  
وَارْزُقْنِي-

مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل التلليل والتسبيح والدعاء، برقم 2696،  
ورقم 2697، وفي رواية لمسلم: (فإن هؤلاء تجمع لك دنياك وآخرتك)، وفي سنن أبي داود، كتاب  
الصلاة، باب الدعاء بين السجدين، برقم 850: قال: ((فلما ولي الأعرابي قال النبي r: ((لقد ملأ يديه  
من الخير)).

(١٠٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي، أَعُوذُ  
بِاللَّهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

النسائي، كتاب قيام الليل، وتطوع النهار، باب ذكر ما يستفتح به القيام، برقم 1617، والنسائي في السنن  
الكبرى، كتاب الطهارة، باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة، برقم 1318، والبوداود، كتاب الصلاة،  
باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، برقم 766، وابن ماجه، كتاب الصلاة، باب ما جاء في الدعاء اذا قام  
الرجل من الليل، برقم 1356، وابن ابى شيبة، 10 / 260، برقم 29948، وصححه الألباني في صحيح  
سنن النسائي، 1 / 356، وفي صحيح ابن ماجه، 1 / 226.

(١٠٥)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالِي، وَوَلَدِي، وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أُعْطَيْتَنِي  
وَأَطِلْ حَيَاتِي عَلَى طَاعَتِكَ ، وَأَحْسِنْ عَمَلِي وَاغْفِرْ

لِي-

يدل عليه دعاء النبي صلى الله عليه وسلم بالنفس: ((اللهم أكثر مالي، وولده وبارك له فيما أعطيت)) البخاري،  
كتاب الصوم، باب من زار قوماً فلم يفطر عندهم، برقم 1982، ومسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلاة،  
باب جواز الجماعة في النافلة، والصلاة على حصير وخمرة وثوب وغيرها من الطاهرات، برقم 660

(١٠٦)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ،  
وَمُرَافَقَةً نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى  
جَنَّةِ الْخُلْدِ-

اخرجه ابن حبان، 303 / 5، برقم 1970، عن ابن مسعود t موقوفًا، ورواه احمد من طريق آخر،  
359/7، برقم 4340، والنسائي في عمل اليوم والليلة، برقم 869، والحاكم، 317 / 3، وبنحوه الطبراني  
في الكبير، 453 / 7، برقم، وحسنه الألباني في السلسلة الصحيحة، تحت رقم 2301، وفي التعليقات الحسان،  
برقم 1967.

(١٠٤)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ اهْدِنِي، وَسِدِّدْنِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى  
وَالسَّدَادَ-

اخرجه مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شر ما عمل، ومن شر ما لم يعمل،  
برقم 2725.



(١٠٨)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا-

(رواه احمد، 260 / 40، برقم 24215، والحاكم، 57 / 1، وقال: ( صحيح على شرط مسلم)، ووافقه  
الذهي، 57 / 1، وابن خزيمة، 30 / 2، برقم 849، وابن حبان )

(١٠٩)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَاخْلُفْ  
عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ-

أخرجه الحاكم، وصححه ووافقه الذهبي، 1/ 455، عن ابن عباس رضي الله عنهما، وابن خزيمة، 4/ 218،  
وابن أبي شيبة، 4/ 109، والبيهقي في شعب الإيمان، 4/ 454، وفي الآداب له، برقم 1084، وفي  
الدعوات الكبير له أيضاً، 211، والضياء المقدسي في المختارة، 4/ 229، وحسنه الحافظ ابن حجر في  
الفتوحات الربانية، 4/ 383.

(١١٠)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَهْوَاءِ،  
وَالْأَعْمَالِ، وَالْأَذْوَاءِ-

أخرجه الحاكم، 532 / 1، وقال: (( صحيح على شرط مسلم ))، ووافقه الذهبي، 532 / 1، وابن أبي شيبة،  
10 / 354، برقم 30210، والحكيم الترمذي في نوادر الأصول، 1 / 203، والطبراني في المعجم الكبير،  
19 / 19، برقم 36، وبنحوه ابن حبان، 3 / 240، وصححه الألباني في خلال الجنة، برقم 13، وفي  
التعليقات الحسان له، 3 / 945.

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ،  
 وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ  
 الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَبَاتِ، وَثَبِّتْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي،  
 وَحَقِّقْ إِيْمَانِي، وَارْفَعْ دَرَجَاتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي،  
 وَاعْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنْ  
 الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ، وَخَوَاتِمَهُ،  
 وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ  
 الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا  
 آتَى، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا

بَطْنٍ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ  
 آمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعِ  
 وَزْرِي، وَتُصْلِحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحْصِنَ  
 فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ  
 الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 أَنْ تُبَارِكَ فِي نَفْسِي، وَفِي سَعْيِي، وَفِي بَصَرِي، وَفِي  
 رُوحِي، وَفِي خُلُقِي، وَفِي خُلُقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي  
 مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي، فَتَقَبَّلَ حَسَنَاتِي،  
 وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ، آمِينَ-

أخرجه الحاكم عن أم سلمة مرفوعاً، 520 / 1، وصححه ووافقه الذهبي، 520 / 1، والبيهقي في الدعوات، برقم 225،  
 والطبراني في الكبير، 326 / 23، برقم 717، والأوسط، 213 / 6، برقم 6218، وقال البيهقي في مجمع الزوائد ومنع  
 الفوائد: ((رواه الطبراني في الكبير ورواه في الأوسط باختصار بأسانيد، واحد اسنادي الكبير، والسياق له، ورجال الأوسط  
 ثقات))، مجمع الزوائد، 280 / 10.

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِنَا،  
 وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى  
 النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ،  
 وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْبَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوبِنَا،  
 وَأَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَثُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
 الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنُعْبِكَ مُثْنِينَ بِهَا  
 عَلَيْكَ، قَابِلِينَ لَهَا، وَأَتِسِّبَهَا عَلَيْنَا.

اخرجه ابو داود، كتاب الصلاة، باب التشهد، برقم 969، والحاكم، واللفظ له 265 / 1، وقال: (( صحيح على شرط مسلم ))، ووافقه الذهبي، 26/1، وابن حبان، 277 / 3، وبمحوه في الأدب المفرد، ص 122، ومسند البزار، 153 / 5، وقال عنه الألباني في صحيح الأدب المفرد، برقم 630: ( صحيح ).

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ، وَرَبَّ  
 الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ  
 وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ،  
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ،  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ  
 فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ  
 شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا  
 الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کے پروردگار! اے ہمارے رب! اے ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی کو چیز نے والے اور اے تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے، میں تجھ سے ہر شر پہنچانے والی چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے اس کے بالوں سے پکڑنے والا ہے تو سب سے پہلے

سے تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں۔ تو سب سے اوپر ہے تجھ سے اوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن میں ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں۔ (اے اللہ) میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز (غنی) کر دے۔)

اخر جہ مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب ما يقول عند النوم واخذ المصحح، برقم 2713، عن ابی ہریرۃ۔



(۱۱۴)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شُحَّ نَفْسِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ.

اے اللہ مجھے میری جان کے لالچ سے بچا اور فلاح پانے والوں میں سے کر دے۔

مقتبس من سورة التغابن، الآية: ۱۶

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ،  
أُحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ  
الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا  
وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ،  
وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا  
تَنْقُطُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ  
الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى  
وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ، فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ،

وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْاِيْمَانِ،  
وَاجْعَلْنَا هُدًى مُّهْتَدِيْنَ.

( النسائي، كتاب السهو، نوع آخر، برقم 1305، والسنن الكبرى له، 1/ 387، واحمد، 265/30، برقم  
18325، وابن حبان، 5/ 304، والابو يعلى، 3/ 195، والحاكم، 1/ 425، وابن ابى شيبة، 10/  
264، وصححه الألباني في صحيح النسائي، 1/ 280، برقم 1304، وفي صحيح الجامع، برقم 1301. )

(۱۱۶)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ۔

میرے پروردگار! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا بے انتہاء مغفرت کرنے والا ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الوتر، باب فی الاستغفار، برقم 1518، والترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول إذا قام من المجلس، برقم 3434، واللفظ له، والنسائی فی الکبری، 6/119، برقم 10220، وابن ماجہ، کتاب الأدب، باب الاستغفار، برقم 3814، واحمد)

## دنیا و ما فیہا کے لئے کافی

صبح و شام ان کلمات کا پڑھنا دنیا و ما فیہا کے لئے کافی ہو جائے گا۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ، حَسْبِيَ اللَّهُ  
لِمَا أَهَمَّنِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ، حَسْبِيَ اللَّهُ  
لِمَنْ حَسَدَنِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ، حَسْبِيَ  
اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي  
الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْبِيزَانِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ  
الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
وَالِيهِ أُنِيبُ ❁

## والدین کے حق کی ادائیگی

علامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک دفعہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے۔ ”یا اللہ! اس کا ثواب میرے ماں باپ کو پہنچادے“ تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعایہ ہے:-

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ  
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَلَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ، لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ  
السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَلَمِينَ وَلَهُ الْعِظَمَةُ فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، هُوَ الْمَلِكُ  
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَلَمِينَ وَلَهُ  
النُّورُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿

## ابدال کا درجہ ملنا

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے احیاء العلوم میں نقل کیا ہے کہ جو شخص روزانہ تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے کا التزام رکھے اس کے لئے ابدال کا درجہ لکھا جاسکتا ہے ، دعایوں ہے :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اُمَّةً  
مُّحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ ۔

" اے اللہ ! امت محمدی کی مغفرت فرما ، اے اللہ امت محمدی پر رحم فرما ، اے اللہ امت محمدی کے گناہوں سے درگزر فرما۔ "

(۱۲۰)

## حضرت عتبۃ الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا

حضرت عتبۃ الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد لوگوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ ان کلمات کی وجہ سے جنت میں داخل ہوئے ہیں۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ وَيَا رَاحِمَ الْمُذْنِبِيْنَ وَ  
يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْعَاثِرِيْنَ اِزْحَمْ عَبْدَكَ ذَا الْخَطْرِ  
الْعَظِيْمِ وَالْمُسْلِمِيْنَ كُلَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ، وَاجْعَلْنَا مَعَ  
الْاٰخِيَارِ الْمَرْزُوْقِيْنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ  
النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ  
اٰمِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! اے گمراہوں کو راہ دکھانے والے، گناہگاروں پر رحم فرمانے والے، لغزش کرنے والوں کی لغزشوں کو معاف فرمانے والے، اپنے بندے پر رحم کر جسے بڑا خطرہ ہے، اور تمام مسلمانوں پر رحم فرما، ہمیں ان زندہ لوگوں کی صف



میں شامل فرما جنہیں رزق عطا کیا جاتا ہے، وہ لوگ جن پر تو نے اپنا انعام کیا ہے یعنی انبیاء علیہم السلام، صدیقین، شہداء اور  
صالحین کی صف میں، آمین یا رب العالمین

(۱۲۱)

شیطان لعین کو مایوس کر دینے والی دعا

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوًّا عَلِيًّا بِعِيُوْبِنَا،  
يَرَانَا هُوَ وَ قَبِيْلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ، اَللّٰهُمَّ  
اَيُّسُهُ مِنَّا كَمَا اَيَّسْتَهُ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَقِنِّطُهُ مِنَّا كَمَا  
قَنَّطْتَهُ مِنْ عَفْوِكَ، وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا بَاعَدْتَ  
بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَّحْمَتِكَ وَجَنَّتِكَ)

(ورد فی الاثر عن الامام محمد بن واسع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

(۱۲۲)

## حصولِ مغفرت و بخشش کے لئے کلمات

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری بخشش فرمادیں اور اگر تمہیں بخش دیا ہو تو تمہارے درجات بلند کریں۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ  
الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بلند اور عظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم و کریم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے  
(جامع ترمذی۔ جلد دوم۔ دعاؤں کا بیان)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ  
 الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا  
 أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمًا بَعْدَ نِعَمٍ ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ  
 بِالْإِسْلَامِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ  
 بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ ،  
 وَلَكَ الْحَمْدُ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي  
 الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ -

(١٢٢)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلِّكَ  
بَعْدَ عِلْمِكَ , وَأَرْبَعٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ : سُبْحَانَكَ  
اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ  
قُدْرَتِكَ , كَانَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَى أَعْمَالِ بَنِي آدَمَ .

(۱۲۵)

اللہ تعالیٰ سے فضل و کرم مانگئے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ اَرْزُقْنِيْ وَ  
اَرْزُقْ عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .

جن سے سوال کیا جاتا ہے ان سب سے بہتر ذات اور اے دینے والوں میں سب سے بہترین دینے والے، رزق عطا فرما مجھے اور رزق عطا فرما میرے عیال کو اپنے فضل سے۔ کیونکہ تو بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

اللہ جل جلالہ سے ایک خاص دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .

یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِّیَّةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ  
بِالْعَطِیَّةِ وَ یَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِیَّةِ یَا دَافِعَ  
الْبَلَاءِ وَالْبَلِیَّةِ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْبَرَّةِ النَّقِیَّةِ  
وَاعْفِرْ لَنَا بِالْعِشَاءِ وَالْعِشِیَّةِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا  
مُسْلِمَیْنِ وَالْحَقُّنَا بِالصَّالِحِیْنَ وَصَلِّ عَلَى جَمِیْعِ  
الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ  
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِیْنَ .

یعنی اے مخلوق پر ہمیشہ فضل و کرم کا مینہ برسانے والے۔ اے بخششوں اور عطیوں کے بخشنے والے یا بزرگ و بلند عطیات کے مالک اے بلا و آفت کے ٹالنے والے محمد ﷺ اور ان کے نیک کار اولاد پر رحمت نازل فرما اور ہمیں صبح و شام بخشش کا خلعت عنایت کر۔ خدا وندا ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے اور نیک بختوں کے زمرہ میں شامل کر دے اور تمام انبیا و مرسلین اور مقرب فرشتوں پر بھی رحمت نازل فرما اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے ساتھ ان پر بکثرت سلام بھیج۔



(۱۲۷)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا قَبْلَ الْمَوْتِ ط وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ ط  
وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط وَلَا تُحَاسِبُنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط  
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

1 مرتبہ

اے اللہ! موت سے پہلے ہماری مغفرت فرما، اور موت کے وقت ہم پر رحم فرما اور موت کے بعد ہمیں عذاب نہ دینا اور قیامت کے دن ہمارا حساب نہ لینا، بلا شک و شبہ تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

رزق میں حصولِ برکت کے لئے پڑھیں

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاَقْبَلْ  
مَعْدِرَتِيْ وَ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَ مَا عِنْدِيْ فَاغْفِرْ لِيْ  
ذُنُوْبِيْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوْلِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى  
اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ الرِّضَا بِمَا  
قَضَيْتَ عَلَيَّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴿

(١٢٩)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا  
لَمْ أَعْلَمْ عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا  
لَمْ أَعْلَمْ عَدَدَ خَلْقِهِ كُلِّهِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ  
أَعْلَمْ. تين مرتبه

(١٣٠)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ  
عِبَادَتِكَ.

(١٣١)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
اللَّهُمَّ أَحْيِنَا مُسْلِمِينَ ، وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ،  
وَأَحِقُّنَا بِالصَّالِحِينَ .

## استغفار کے چند مسنون صیغے

سب سے افضل استغفار تو وہی ہے، جسے حدیث مبارکہ میں سید الاستغفار کہا گیا، یعنی استغفار کا سردار، اس لئے ہر مسلمان کو ان کلمات کو یاد کرنا چاہئے۔

### سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَاَبُوْءُ  
بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .  
بعض دیگر مسنون الفاظ درج ذیل ہیں .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ  
الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ،  
وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (متفق عليه : البخارى، كتاب

الأذان، باب الدعاء قبل السلام، برقم 834، مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب  
استحباب خفض الصوت بالذكر، برقم 2705. رواه في الصحيحين عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ  
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

(أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكَبَرِيِّ عَنْ خُبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، حَدِيثٌ حَسَنٌ )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ .

( أَخْرَجَهُ ابْنُ حَبَّانٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ )



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

( رواه ابى داؤد عن ابن عمر رضى الله عنهما )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ  
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ  
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْبَؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ . ( رواه مسلم )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

( رواه الترمذى )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ . (رواه الترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ . (اخرجه مسلم عن ثوبان رضى الله عنه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ .  
( رواه مسلم )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي. (متفق عليه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي  
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي  
وَهَزْلِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي ، اللَّهُمَّ  
اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا  
أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ  
الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . (متفق عليه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ  
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ . (متفق علیه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ  
اِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ  
لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ  
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ . (متفق علیه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \*

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِلْمُسْلِمِينَ  
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ  
وَالْأَمْوَاتِ وَوَفِّقْنَا اللَّهَ لِمَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ وَصَلَّى اللَّهُ  
وَسَلَّمَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ  
وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ  
السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ  
مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ  
وَعَدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ  
وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ  
حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَبْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ  
وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ  
لِيْ مَا قَدَّمْتُ ، وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ ، وَمَا اَعْلَنْتُ

أَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا إِلَهَ  
غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

(رواه البخاري)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \*

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ  
فِي رِزْقِيْ. (صحیح سنن الترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \*

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ كُلَّهَا. اَللّٰهُمَّ  
اَنْعَشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ، وَاَهْدِنِيْ لِمَصَالِحِ الْاَعْمَالِ  
وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِمَصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ  
سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ. (صحیح الجامع)

اللہ تعالیٰ اس بندہ سے خوش ہوتے ہیں جب وہ کہتا ہے، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ. کیونکہ وہ  
جانتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں. (ترمذی وغیرہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \*

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّيْ.

(صحیح سنن الترمذی: 2789)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي .

( الترمذی، کتاب الدعوات، باب حدثنا یوسف بن عیسی، برقم 3513، والنسائی فی الکبری، برقم 7712، وبنحوه ابن ماجه، ابواب الدعاء، باب الدعاء بالعفو والعافية، برقم 3850، ومسند احمد، 42/236، برقم 25384، وصححه الألبانی فی صحیح الترمذی، 170/3 )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ  
وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا  
أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ  
وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ .

(اخرجه احمد بلفظه، 36 / 423، برقم 22109، والترمذی، کتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة ص، برقم 3235، بنحوه، وحسنه، وقال: سألت محمد بن إسماعيل - يعني البخاري - فقال: ((هذا حديث حسن صحيح))، وفي آخر الحديث قال صلى الله عليه وسلم ((إنها حق فادرسوها ثم تعلموها))، والموطأ، برقم 736، والحاكم، 1/521، والبراز، 2/121، وصححه الألبانی فی صحیح

(الترمذی، 318/3)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ  
الصَّمدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا  
أَحَدٌ ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ .

( اخرجہ النسائي، كتاب السهو، باب الدعاء بعد الذكر، برقم 1301، واللفظ له، والنسائي في  
الكبرى، برقم 7665، وابو داود، كتاب الصلاة، باب ما يقول بعد التشهد، برقم 985، وصححه  
الألباني في صحيح سنن النسائي، 1/ 147 . )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ .

(ابو داود، كتاب الوتر، باب في الاستغفار، برقم 1518، والترمذي، كتاب الدعوات، باب ما  
يقول إذا قام من المجلس، برقم 3434، واللفظ له، والنسائي في الكبرى، 6/ 119، برقم  
10220، وابن ماجه، كتاب الأدب، باب الاستغفار، برقم 3814، واحمد، 8/ 350، برقم  
4726، والبخاري في الأدب المفرد، 217، والطبراني في الكبير، 5/ 119، والأوسط، 6/ 231،  
وصححه الألباني في صحيح إبي داود، 5/ 248، صحيح ابن ماجه، 321/2، وفي صحيح الترمذي،

(153/3)

گناہوں کی معافی کے لئے ہر روز پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ ،  
وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اَوْفِ بِهٖ  
، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ  
بِهَا عَلَی مَعَاصِیْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ  
وَجْهَکَ فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَکَ ، اَللّٰهُمَّ لَا  
تُخْزِنِیْ فَاِنَّکَ بِیْ عَالِمٌ ، وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّکَ عَلَیَّ

قَادِرٌ ❁

اے اللہ! میں ان گناہوں سے تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ جن سے میں نے توبہ کی۔ اور پھر ان میں مبتلا ہو گیا۔ اور میں تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ کہ میں نے اپنی جان کے متعلق آپ سے عہد و پیمان کیے۔ لیکن پھر میں انہیں پورا نہ کر سکا۔ اے اللہ! میں تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ کہ تو نے مجھ پر اپنی نعمتیں انعام فرمائیں۔ لیکن میں نے انہیں تیری نافرمانی کا ذریعہ بنا لیا۔ میں تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ ہر اس خیر کے لئے جو میں نے خالص تیری رضا کے لئے کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر اس میں کچھ کھوٹ شامل ہو گیا۔ جو تیرے لئے نہ تھا۔ اے اللہ! مجھے رسوا نہ کر۔ بے شک تو مجھے خوب جاننے والا ہے۔ اور مجھے عذاب نہ دے، بے شک تو مجھ پر خوب قادر ہے۔ (رواہ الدیلمی)

# گناہوں کی مغفرت

حضرت ابو عبد اللہ الوراق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں اگر تمہارے اوپر قطروں کے شمار اور سمندر کی جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو جب تو اپنے اپنے رب سے اخلاص کے ساتھ اس دعا کو مانے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ گناہ تجھ سے دور ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ثُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ  
ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا وَعَدْتُكَ بِهِ  
مِنْ نَفْسِیْ وَلَمْ اَوْفِ لَكَ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ  
عَمَلٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَهُ غَيْرُكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ  
مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَاسْتَعَنْتُ بِهَا عَلَیْ  
مَعْصِيَّتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَتَيْتُهُ فِيْ ضِيَاءِ النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّیْلِ فِيْ  
مَلَاٍ اَوْ خَلَاٍ وَسِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ يَا حَلِیْمُ ❁

الہی ! میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ہر ایک گناہ سے کہ میں نے اس سے تیرے سامنے توبہ کی ہو اور پھر اس کو دوبارہ کیا ہو، اور تیرے مغفرت چاہتا ہوں ایسی چیز سے کہ اس کا وعدہ میں نے تجھے اپنے جی سے کیا ہوں۔ پھر وہ تیرے لئے پورا نہ کیا ہو۔ اور تجھ سے بخشوایا چاہتا ہوں وہ عمل جن سے میں نے تیری رضا کا ارادہ کیا ہو۔ پھر اس میں دوسرا مل گیا ہو۔ اور تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ہر نعمت سے جو تو نے مجھے عطا کی ہو اور میں نے اس سے تیری نافرمانی پر مدد لی ہو اور میں بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے گناہ سے جس کا میں مرتکب ہوا ہوں دن کی روشنی اور رات کی تاریکی میں، مجمع اور تنہائی میں، باطن اور ظاہر میں، اے حلم کرنے والے۔

## الاستغفار الکبیر

اپنے گناہوں کی معافی کے لئے صبح و شام کم از کم ۳، ۳ بار ذکر کریں۔ انشاء اللہ الرحمن! آپ کی مراد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ ❁ غَفَّارُ الذُّنُوبِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
❁ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِي كُلِّهَا وَالذُّنُوبِ  
وَالْآثَامِ ❁ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا وَخَطَاً  
ظَاهِرًا وَبَاطِنًا ❁ قَوْلًا وَفِعْلًا ❁ فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِي وَ  
سَكَنَاتِي وَخَطَرَاتِي وَانْفَاسِي كُلِّهَا دَائِمًا أَبَدًا  
سَرْمَدًا ❁ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ ❁ وَمِنَ الذَّنْبِ  
الَّذِي لَا أَعْلَمُ ❁ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَأُحْصَاهُ

أَوْجَدَتْهُ أَلْقُدْرَةُ وَ خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ ❖ وَمِدَادَ  
كَلِمَاتِ اللَّهِ ❖ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَ جَمَالِهِ  
وَ كَمَالِهِ ❖ وَ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى ❖

# استغفار کی ستر دعائیں مع درود شریف

ذیل میں دیئے گئے ستر استغفارات سیدنا حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا معمول تھا کہ وہ ان استغفارات بوقت سحری پڑھا کرتے تھے۔ سحری کا وقت یوں بھی اجابت و قبولیت دعا کے لئے انتہائی مبارک تسلیم کیا جاتا ہے۔ اللہ عزّوجل کی بارگاہ اقدس میں استغفار و توبہ کرنا ایک نعمت عظیم ہے جس سے کوئی شقی القلب اور سیاہ بخت ہی محروم ہو سکتا ہے۔ انسان خطاکار ہے اور اس سے گناہ سرزد ہو جاتے ہیں لیکن بہترین انسان وہی ہے جو اپنی خطاؤں کو تسلیم کرتے ہوئے خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ عالیہ میں معافی کے درخواست گار ہو کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نزدیک اپنے بندے کا یوں معافی مانگنا بہت ہی پسندیدہ عمل ہے۔ ہم خطاکار، سیاہ کار ہیں اسی لئے ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنی خطاؤں اور کوتاہیوں پر اظہارِ شرمندہ ہوں اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے عفو و کرم طلب کریں۔

آئیے!! اللہ غفور الرحیم کے حضور سجدہ ریز ہو کر وہ سبھی دعائیں مانگیں جن میں حصولِ مغفرت و رحمت ہمیں تعلیم کی گئی۔



## پہلی منزل بروز جمعۃ المبارک

(1)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ قَوَّیْ عَلَیْهِ بَدَنِیْ  
بِعَافِیَّتِكَ، وَنَالَتُهُ قُدْرَتِیْ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ،  
وَاَنْبَسَطْتُ اِلَیْهِ یَدِیْ بِسِعَةِ رِزْقِكَ، وَاحْتَجَبْتُ  
عَنِ النَّاسِ بِسِتْرِكَ، وَاتَّكَلْتُ فِیْهِ عِنْدَ خَوْفِیْ مِنْكَ  
عَلٰی اَمَانِكَ، وَوَثِقْتُ مِنْ سَطَوَتِكَ عَلَیْ فِیْهِ  
بِحِلْمِكَ، وَعَوَّلْتُ فِیْهِ عَلٰی کَرَمِ وَجْهِكَ وَعَفْوِكَ.  
فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(2)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّدْعُوْا اِلَیْ غَضَبِکَ،  
اَوْ یُدْنِیْ مِنْ سَخَطِکَ، اَوْ یَمِیْلُ بَیَّ اِلَیْ مَا نَهَیْتَنِیْ  
عَنْهُ، اَوْ یُبَاعِدُنِیْ عَمَّا دَعَوْتَنِیْ اِلَیْهِ.

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(3)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْلَمْتُ اِلَیْهِ اَحَدًا  
مِّنْ خَلْقِکَ بِغَوَايَتِیْ، اَوْ خَدَعْتُهُ بِحِیْلَتِیْ، فَعَلَّمْتُهُ

مِنْهُ مَا جَهِلَ، وَزَيَّنْتُ لَهُ مَا قَدْ عَلِمَ، وَلَقَيْتُكَ غَدًا  
أَبَاؤُزَارِي وَأُوزَارٍ مَعَ أَوْزَارِي \*  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(4)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَدْعُو إِلَى الْغَيِّ،  
وَيُضِلُّ عَنِ الرُّشْدِ، وَيُقِلُّ الْوَقْرَ، وَيَسْحَقُ  
التَّالِدَةَ، وَيُخِيلُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ الْعَدَدَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(5)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَتَعَبْتُ فِيهِ  
جَوَارِحِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي، وَقَدْ اسْتَتَرْتُ حَيَاءً مِّنْ  
عِبَادِكَ بِسِتْرِكَ، وَلَا سِتْرَ إِلَّا مَا سَتَرْتَنِي بِهِ ❀  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(6)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَصَدَنِىْ بِهٖ  
اَعْدَاۤءِىْ لِهَتٰكِيْ، فَصَرَفْتَ كَيْدَهُمْ عَنِّىْ، وَلَمْ  
تُعْنِهِمْ عَلٰى فِضِيْحَتِيْ كَاَنِّىْ لَكَ مُطِيْعٌ وَنَصْرَتِنِيْ حَتّٰى  
كَأَنِّىْ لَكَ وَلِيٌّ، وَاِلٰى مَتٰى يَا رَبِّ اَعْصِيْ فَتُسَهِّلُنِيْ  
وَطَالَمَا عَصَيْتُكَ فَلَمْ تُؤَاخِذْنِيْ، وَسَلَّطْتَكَ عَلٰى سُوْءِ  
فِعْلِيْ فَاَعْطَيْتَنِيْ، فَاَيُّ شُكْرِ يَّقُوْمُ عِنْدَكَ بِنِعْمَةٍ  
مِّنْ نِّعَمِكَ عَلَيَّ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِيْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(7)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ إِلَيْكَ  
تَوْبَتِي مِنْهُ، وَوَجَّهْتُكَ بِقَسَمِي بِكَ، وَأَشْهَدُ عَلَى  
نَفْسِي بِذَلِكَ أَوْلِيَاءَكَ مِنْ عِبَادِكَ أَنِّي غَيْرُ عَائِدٍ إِلَى  
مَعْصِيَتِكَ، فَلَبَّا قَصَدَنِي إِلَيْهِ بِكَيْدِهِ الشَّيْطَانُ،  
وَمَالَ بِي إِلَيْهِ الْخُذْلَانُ، وَدَعَتْنِي نَفْسِي إِلَى  
الْعُصْيَانِ، اسْتَتَرْتُ حَيَاءً مِّنْ عِبَادِكَ جَرَاءَةً مِّنِّي  
عَلَيْكَ، وَأَنَا أَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَكُونُنِي مِنْكَ سِتْرٌ وَلَا بَابٌ،  
وَلَا يَحْجُبُ نَظْرَكَ حِجَابٌ، فَخَالَفْتُكَ فِي الْبَعْصِيَّةِ  
إِلَى مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ، ثُمَّ مَا كَشَفْتَ السِّتْرَ،  
وَسَاوَيْتَنِي بِأَوْلِيَاءِكَ، كَأَنِّي لَا أَزَالُ لَكَ مُطِيعًا وَإِلَى

أَمْرِكَ مُسْرِعًا وَمِنْ وَعِيدِكَ فَازِعًا، فَلَبِسْتُ عَلَى  
عِبَادِكَ وَلَا يَعْلَمُ سَرِيرَتِي غَيْرُكَ، فَلَمْ تَسْبِنِي  
بِغَيْرِ سِتِّهِمْ، بَلْ أَسْبَغْتَ عَلَيَّ مِثْلَ نِعْبَتِهِمْ، ثُمَّ  
فَضَّلْتَنِي بِذَلِكَ عَلَيْهِمْ كَأَنِّي عِنْدَكَ فِي دَرَجَتِهِمْ، وَمَا  
ذَاكَ إِلَّا لِحُبِّكَ وَفَضْلِ نِعْبَتِكَ فَضْلًا مِّنْكَ عَلَيَّ،  
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلَايَ، فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ كَمَا سَتَرْتَهُ  
عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَفْضَحَنِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(8)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَهَرْتُ فِيهِ لَيْلَتِي فِي  
لَذَّتِي فِي الثَّانِي لِإِثْيَانِهِ، وَالتَّخَلُّصِ إِلَى وُجُودِهِ  
وَتَحْصِيلِهِ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحْتُ حَضَرْتُ إِلَيْكَ بِحِلْيَةِ  
الصَّالِحِينَ، وَأَنَا مُضِرٌّ خِلَافَ رِضَاكَ، يَا رَبَّ  
الْعَالَمِينَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.



(9)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهِ وَلِيًّا  
مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ، وَنَصَرْتُ بِهِ عَدُوًّا مِّنْ أَعْدَائِكَ، أَوْ  
تَكَلَّمْتُ فِيهِ لِغَيْرِ مَحَبَّتِكَ، أَوْ نَهَضْتُ فِيهِ إِلَى غَيْرِ  
طَاعَتِكَ، أَوْ ذَهَبْتُ فِيهِ إِلَى غَيْرِ أَمْرِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(10)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُورَثُ الضُّغْنَاءَ،  
وَيُحِلُّ الْبَلَاءَ، وَيُشْبِتُ الْأَعْدَاءَ، وَيَكْشِفُ  
الْغَطَاءَ، وَيَحْبِسُ الْقَطَرِ مِنَ السَّيِّئِ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

## دوسری منزل بروز ہفتہ

(11)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَلْهَانِیْ عَمَّا هَدَيْتَنِیْ  
اِلَیْهِ، وَاَمَرْتَنِیْ بِهٖ اَوْ نَهَيْتَنِیْ عَنْهُ، اَوْ دَلَلْتَنِیْ عَلَیْهِ  
مِمَّا فِیْهِ الْحَظُّ لِیْ، وَالْبُلُوْغُ اِلَی رِضَاكَ وَاتِّبَاعُ  
مَحَبَّتِكَ وَاِیْثَارُ الْقُرْبِ مِنْكَ.

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(12)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ نَسِيتُهُ فَأُحْصِيْتَهُ،  
وَتَهَاوَنْتُ بِهِ فَأَثْبَتَهُ، وَجَاهَرْتُكَ بِهِ فَسَتَرْتَهُ عَلَيَّ،  
وَلَوْ تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ لَغَفَرْتَهُ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(13)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوَقَّعْتُ مِنْكَ قَبْلَ  
انْقِضَائِهِ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ، فَأَمْهَلْتَنِي وَأُسَبَّلْتَ  
عَلَيَّ سِتْرًا، فَلَمْ آلُ فِي هَتِكِهِ عَنِّي جُهْدًا.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(14)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ نَهَيْتَنِي عَنْهُ  
فَخَالَفْتُكَ إِلَيْهِ، وَحَذَرْتَنِي إِيَّاهُ فَأَقْبْتُ عَلَيْهِ،  
وَقَبَّحْتَهُ عَلَيَّ فَرَيَّنْتُهُ لِي نَفْسِي.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(15)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّصْرِفُ عَنِّیْ  
رَحْمَتَکَ، اَوْ یُحِلُّ بِّیْ نِقْمَتَکَ، اَوْ یَحْرِمْ مَنِّیْ کِرَامَتَکَ،  
اَوْ یُزِیْلُ عَنِّیْ نِعْمَتَکَ.

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ

(16)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ عَیَّرْتُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ  
خَلْقِکَ، اَوْ قَبَّحْتُ مِنْ فِعْلِ اَحَدٍ مِّنْ بَرِیَّتِکَ، ثُمَّ  
تَقَحَّصْتُ عَلَیْهِ وَاَنْتَهَکْتُهٗ جَرَاةً مِّنِّیْ عَلَیْکَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(17)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوَرَّكَ عَلَيَّ وَوَجَبَ  
فِي شَيْءٍ فَعَلْتُهُ، بِسَبَبِ عَهْدٍ عَاهَدْتُكَ عَلَيْهِ، أَوْ  
عَقْدٍ عَقَدْتُهُ لَكَ، أَوْ ذِمَّةٍ آلَيْتُ بِهَا مِنْ أَجْلِكَ  
لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، ثُمَّ نَقَضْتَ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ  
لَزِمْتَنِي فِيهِ، بَلِ اسْتَنْزَلَنِي عَنِ الْوَفَاءِ بِهِ الْبَطَرُ ،  
وَأَسْخَطَنِي عَنْ رِعَايَتِهِ الْأَشْرُ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(18)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ثُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ  
وَأَقْدَمْتُ عَلَى فِعْلِهِ، فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ وَأَنَا عَلَيْهِ،  
وَرَهْبْتُكَ وَأَنَا فِيهِ، ثُمَّ اسْتَغْلُتُكَ مِنْهُ وَعُدْتُ إِلَيْهِ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.



(19)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَّحِقَنِىْ بِسَبَبِ  
نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ، فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعَاصِيكَ،  
وَخَالَفْتُ فِيْهَا اَمْرَكَ، وَاَقْدَمْتُ بِهَا عَلَى وَعِيدِكَ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِىْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(20)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ فِيْهِ شَهْوَتِيْ  
عَلَى طَاعَتِكَ، وَاَثَرْتُ فِيْهِ مَحَبَّتِيْ عَلَى اَمْرِكَ،  
فَارْضَيْتُ نَفْسِيْ بِغَضَبِكَ، وَعَرَّضْتُهَا لِسَخَطِكَ، اِذْ

نَهَيْتَنِي وَقَدَّمْتَ إِلَيَّ فِيهِ إِذْ ذَاكَ وَتَحَجَّجْتَ عَلَيَّ  
فِيهِ بِوَعِيدِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

## تیسری منزل بروز اتوار

(21)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ عَلِمْتُهُ مِنْ نَفْسِیْ  
فَاَنْسِیْتُهُ اَوْ ذَکَرْتُهُ، اَوْ تَعَدَّدْتُهُ اَوْ اَخْطَاْتُ فِیْهِ،  
وَهُوَ مِمَّا لَا اَشُکُّ اَنَّکَ مُسَائِلِیْ عَنْهُ، وَاَنَّ نَفْسِیْ بِه  
مُرْتَهَنَةٌ لَّدَیْکَ، وَاِنْ کُنْتُ قَدْ نَسِیْتُهِ وَغَفَلْتُ عَنْهُ  
نَفْسِیْ.

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(22)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ وَاجْهْتُكَ فِيهِ وَقَدْ  
أَيَقَنْتُ أَنَّكَ تَرَانِي عَلَيْهِ، فَتَوَيْتُ أَنْ أَتُوبَ إِلَيْكَ  
مِنْهُ، وَأَنْسَيْتُ أَنْ أَسْتَغْفِرَكَ مِنْهُ، أُنْسَانِيهِ  
الشَّيْطَانُ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ

(23)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ دَخَلْتُ فِيهِ بِحُسْنِ  
ظَنِّي فِيكَ أَنَّكَ لَا تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ، وَرَجَوْتُكَ

لِمَغْفِرَتِهِ فَأَقْدَمْتُ عَلَيْهِ، وَقَدْ عَوَّلْتُ نَفْسِي عَلَى  
مَعْرِفَتِي بِكَرَمِكَ أَنْ لَا تَفْضَحَنِي بِهِ بَعْدَ إِذْ سَتَرْتَهُ  
عَلَيَّ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(24)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَوْجَبْتُ بِهِ مِنْكَ  
رَدَّ الدُّعَاءِ، وَحِرْمَانَ الْإِجَابَةِ، وَخَيْبَةَ الطَّلَعِ،  
وَانْقِطَاعَ الرَّجَاءِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(25)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُورِثُ الْأَسْقَامَ  
وَالضُّعْفَ، وَيُوجِبُ النِّقَمَ وَالْبَلَاءَ، وَيَكُونُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ حَسْرَةً وَنَدَامَةً.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(26)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُعْقِبُ الْحَسْرَةَ،  
وَيُورِثُ النَّدَامَةَ، وَيَحْبِسُ الرِّزْقَ، وَيَرُدُّ الدُّعَاءَ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(27)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مَدَحْتَهُ بِلِسَانِي، أَوْ  
أَضْرَرْتَهُ بِجَنَانِي، أَوْ هَشَّتْ إِلَيْهِ نَفْسِي، أَوْ أَثْبَتُهُ  
بِلِسَانِي، أَوْ أَتَيْتُهُ بِفِعَالِي، أَوْ كَتَبْتُهُ بِيَدِي، أَوْ  
ارْتَكَبْتُهُ أَوْ أَرَكَبْتُ فِيهِ عِبَادَكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(28)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَلَوْتُ بِهِ فِي لَيْلِي  
وَنَهَارِي، وَأُرْخِيتَ فِيهِ عَلَيَّ السِّتَارَ حَيْثُ لَا يَرَانِي  
فِيهِ إِلَّا أَنْتَ يَا جَبَّارُ، فَارْتَابْتُ نَفْسِي فِيهِ،  
وَتَحَيَّرْتُ بَيْنَ تَرْكِي لَهُ بِخَوْفِكَ وَانْتِهَاكِي لَهُ  
بِحُسْنِ الظَّنِّ فِيكَ، فَسَوَّلْتُ لِي نَفْسِي الْإِقْدَامَ  
(نَفْسِي الْإِقْدَامَ) عَلَيْهِ، وَأَنَا عَارِفٌ بِمَعْصِيَتِي فِيهِ  
لَكَ.



فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(29)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَقَلَّتْهُ  
فَأَسْتَغْفِرُكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ فَأَسْتَغْفِرُكَ، وَوَرَّطَنِي  
فِيهِ جَهْلِي بِهِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(30)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَضَلَلْتُ بِهٖ اَحَدًا  
مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اَسَآءْتُ بِهٖ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ بَرِيَّتِكَ، اَوْ  
زَيَّنْتُ لِيْ نَفْسِيْ، اَوْ اَشْرْتُ بِهٖ اِلٰى غَيْرِيْ، اَوْ دَلَلْتُ  
عَلَيْهِ سِوَايَ، وَاَصْرَرْتُ عَلَيْهِ بِعَمْدِيْ، اَوْ اَقْبَتُ  
عَلَيْهِ بِجَهْلِيْ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِيْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(31)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خُنْتُ بِهٖ اَمَانَتِیْ، اَوْ  
اَحْسَنْتُ لِیْ نَفْسِیْ فِعْلَهٗ، اَوْ اَخْطَاْتُ بِهٖ عَلٰی بَدَنِیْ،  
اَوْ قَدَّمْتُ فِیْهِ عَلَیْكَ شَهْوَتِیْ، اَوْ کَثَّرْتُ فِیْهِ لَذَّتِیْ، اَوْ  
سَعَيْتُ فِیْهِ لِغَیْرِیْ، اَوْ اَسْتَغْوِیْتُ اِلَیْهِ مَنْ تَابَعَنِیْ،  
اَوْ کَاَبَرْتُ فِیْهِ مَنْ مَّانَعَنِیْ، اَوْ قَهَرْتُ عَلَیْهِ مَنْ  
غَلَبَنِیْ، اَوْ غَلَبْتُ عَلَیْهِ بِحِیْلَتِیْ، اَوْ اَسْتَزَلَّنِیْ اِلَیْهِ  
مِیْلِیْ.

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اَخْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(32)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَعْنْتُ عَلَيْهِ  
بِحِيلَةٍ تُدْنِيْ مِنْ غَضَبِكَ، اَوْ اَسْتَظْهَرْتُ بِنِيْلِهِ عَلَى  
اَهْلِ طَاعَتِكَ، اَوْ اَسْتَلَمْتُ بِهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اِلَى  
مَعْصِيَتِكَ اَوْ رُمْتُهُ، وَرَأَيْتُ بِهِ عِبَادَكَ اَوْ لَبِسْتُ  
عَلَيْهِ بِفِعَالِيْ، كَاَنِّيْ بِحِيلَتِيْ اُرِيْدُكَ، وَالْمُرَادُ بِهِ  
مَعْصِيَتُكَ، وَالْهَوَىْ مُنْصَرِفٌ عَنْ طَاعَتِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِيْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ .

(33)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ كَتَبْتَهُ عَلَيَّ بِسَبَبِ  
عُجْبٍ كَانَ مِنِّي بِنَفْسِي، أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُبْعَةٍ أَوْ حَقْدٍ  
أَوْ شَحْنَاءٍ أَوْ خِيَانَةٍ أَوْ خِيَلَاءٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ مَرَحٍ أَوْ  
عَنْدٍ أَوْ حَسَدٍ أَوْ شَرٍّ أَوْ بَطَرٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ أَوْ  
رِضَاءٍ أَوْ رَجَاءٍ أَوْ شُحٍّ أَوْ سَخَاءٍ أَوْ ظُلْمٍ أَوْ حِيلَةٍ أَوْ  
سَرِقَةٍ أَوْ كَذِبٍ أَوْ غِيْبَةٍ أَوْ لَهْوٍ أَوْ لَغْوٍ أَوْ نَيْبَةٍ أَوْ  
لَعِبٍ، أَوْ نَوْعٍ مِّنَ الْأَنْوَاعِ مِمَّا يُكْتَسَبُ بِثُلَّةِ  
الذُّنُوبِ، وَيَكُونُ فِي اتِّبَاعِهِ الْعَطْبُ وَالْحُوبُ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(34)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ رَهَبْتُ فِيهِ سِوَاكَ،  
وَعَادَيْتُ فِيهِ أَوْلِيَاءَكَ، وَوَالَيْتُ فِيهِ أَعْدَاءَكَ،  
وَحَذَلْتُ فِيهِ أَحِبَّاءَكَ، وَتَعَرَّضْتُ لِشَيْءٍ مِّنْ  
غَضَبِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(35)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَبَقَ فِي عِلْمِكَ أَنِّي  
فَاعِلُهُ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(36)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ثُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ  
عُدْتُ فِيهِ، وَنَقَضْتُ فِيهِ الْعَهْدَ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ  
جَرَاءَةً مِنِّي عَلَيْكَ لِمَعْرِفَتِي بِعَفْوِكَ

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(37)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَدْنَانِي  
مِنْ عَذَابِكَ، أُونَانِي مِنْ ثَوَابِكَ، أَوْ حَجَبَ عَنِّي  
رَحْمَتَكَ، أَوْ كَدَّرَ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.



(38)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ حَلَلْتُ بِهِ عَقْدًا  
شَدَدْتَهُ، اَوْ شَدَدْتُ بِهِ عَقْدًا حَلَلْتَهُ بِخَيْرٍ وَعَدْتَهُ،  
فَلَحِقْنِيْ شُحٌّ فِيْ نَفْسِيْ، حُرِمْتُ بِهِ خَيْرًا اَسْتَحِقُّهُ  
اَوْ حَرَمْتُ بِهِ نَفْسًا تَسْتَحِقُّهُ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِيْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(39)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اِرْتَكَبْتُهُ بِشُبُوْلِ  
عَافِيَّتِكَ، اَوْ تَبَكَّكْتُ مِنْهُ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ، اَوْ

تَقَوَّيْتُ بِهِ عَلَى دَفْعِ نِقْمَتِكَ عَنِّي، أَوْ مَدَدْتُ إِلَيْهِ  
يَدِي بِسَابِغِ رِزْقِكَ، أَوْ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ  
الْكَرِيمَ، فَخَالَطَنِي فِيهِ شُحُّ نَفْسِي بِمَا لَيْسَ فِيهِ  
رِضَاكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(40)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ دَعَانِيْ اِلَيْهِ الرُّخْصُ  
اَوْ الْحِرْصُ، فَرَعِبْتُ فِيْهِ وَحَلَلْتُ لِنَفْسِيْ مَا هُوَ  
مُحَرَّمٌ عِنْدَكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

## پانچویں منزل بروز منگل

(41)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خَفِیَّ عَلٰی خَلْقِكَ  
وَلَمْ یَعْرِبْ عَنْكَ، فَاسْتَغْفِرْ مِنْهُ فَاقْلَتْنِیْ، ثُمَّ  
عُدْتُ فِیْهِ فَسَتَرْتَهُ عَلَیَّ.

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(42)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خَطُوْتُ اِلَیْهِ  
بِرِّ جُلِیٍّ، اَوْ مَدَدْتُ اِلَیْهِ یَدِیْ، اَوْ تَأَمَّلْتُهٗ بِبَصَرِیْ،  
اَوْ اَصْغَيْتُ اِلَیْهِ بِاُذُنِیْ، اَوْ نَطَقْتُ بِهٖ لِسَانِیْ، اَوْ

أَتَلَفْتُ فِيهِ مَا رَزَقْتَنِي، ثُمَّ اسْتَرْزَقْتُكَ عَلَى عِصْيَانِي  
فَرَزَقْتَنِي، ثُمَّ اسْتَعَنْتُ بِرِزْقِكَ عَلَى عِصْيَانِكَ  
فَسَتَرْتَ عَلَيَّ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ الزِّيَادَةَ فَلَمْ تَحْرِمْنِي،  
ثُمَّ جَاهَرْتُكَ بَعْدَ الزِّيَادَةِ فَلَمْ تَفْضَحْنِي، فَلَا أَزَالُ  
مُصِرًّا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَزَالُ عَائِدًا عَلَيَّ بِحِلْبِكَ  
وَكَرَمِكَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(43)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُّوجِبُ صَغِيْرَهُ  
اَلِيْمَ عَذَابِكَ، وَيُحِلُّ كَبِيْرَهُ شَدِيْدَ عِقَابِكَ، وَفِي  
اِثْيَانِهِ تَعْجِيْلُ نِقْمَتِكَ، وَفِي الْاِصْرَارِ عَلَيْهِ زَوَالُ  
نِعْمَتِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِيْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(44)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَّمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ أَحَدٌ  
سِوَاكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ بِهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ، مِمَّا لَا يُنْجِيَنِي  
مِنْهُ إِلَّا عَفْوُكَ، وَلَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَحِلْمُكَ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(45)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُزِيلُ النِّعَمَ،  
وَيُحِلُّ النِّقَمَ، يَهْتِكُ الْحَرَمَ، وَيُطِيلُ السَّقَمَ،  
وَيُعَجِّلُ الْأَلَمَ، وَيُورِثُ النَّدَمَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(46)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَمُحُّ الْحَسَنَاتِ،  
وَيُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ، وَيُحِلُّ النِّقَمَاتِ، وَيُغْضِبُكَ،  
يَا رَبَّ السَّمَوَاتِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.



(47)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَنْتَ أَحَقُّ بِمَغْفِرَتِهِ  
إِذْ كُنْتَ أَوْلَى بِسِتْرِهِ، فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ  
الْبَغْفِرَةِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(48)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهِ وَلِيًّا  
مِّنْ أَوْلِيَائِكَ، مُسَاعِدَةً لِأَعْدَائِكَ، وَمَيْلًا مَّعَ أَهْلِ  
مَعْصِيَتِكَ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(49)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَلْبَسَنِي كَثْرَةً  
إِنْهَمَا كَيْ فِيهِ ذَلَّةٌ، وَآيَسَنِي مِنْ وُجُودِ رَحْمَتِكَ، أَوْ  
قَصَرَ بِي الْيَأْسُ عَنِ الرُّجُوعِ إِلَى طَاعَتِكَ، لِمَعْرِفَتِي  
بِعَظِيمِ جُرْمِي وَسُوءِ ظَنِّي بِنَفْسِي.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(50)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَوْرَثَنِى الْهَلَكَةَ لَوْلَا  
حِلْمُكَ وَرَحْمَتُكَ، وَاَدْخَلَنِى دَارَ الْبَوَارِ لَوْلَا نِعْمَتُكَ،  
وَسَلَّكَ لِىْ سَبِيْلَ الْغَيِّ لَوْلَا اِرْشَادُكَ .  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِىْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ .

## چھٹی منزل بروز بدھ

(51)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّکُوْنُ فِیْ اِجْتِرَاحِہٖ  
قَطْعُ الرَّجَآءِ، وَرَدُّ الدُّعَآءِ، وَتَوَاتُرُ الْبَلَآءِ،  
وَتَرَادُّفُ الْهُوْمِ، وَتَضَاعُفُ الْغُومِ .  
فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْہٗ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ .

(52)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّرُدُّ عَنْكَ دُعَائِیْ،  
وِیُطِیْلُ فِیْ سَخَطِكَ عَنَّاۤیْ، اَوْ یُقْصِرُ عَنْكَ اَمَلِیْ .

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(53)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُبَيِّتُ الْقَلْبَ،  
وَيُشْعِلُ الْكَرْبَ، وَيُشْغِلُ الْفِكْرَ، وَيُرْضِي  
الشَّيْطَانَ، وَيُسْخِطُ الرَّحْمَنَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(54)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُعَقِّبُ الْيَأْسَ مِنْ  
رَحْمَتِكَ، وَالْقُنُوطَ مِنْ مَغْفِرَتِكَ، وَالْحِرْمَانَ مِنْ  
سِعَةِ مَا عِنْدَكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(55)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَمُقْتُ عَلَيْهِ نَفْسِي  
إِجْلَالًا لَكَ، وَأُظْهِرْتُ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَبِلْتَ، وَسَلَّيْتُكَ  
الْعَفْوَ فَعَفَوْتَ، ثُمَّ أَعَادَنِي الْهَوَى إِلَى مُعَاوَدَتِي طَعْمًا

فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَكَرَمِ عَفْوِكَ، نَاسِيًا لِّوَعِيدِكَ  
رَاجِيًا لِّجَبِيلِ وَعْدِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(56)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُورِثُ سَوَادَ الْوَجْهِ  
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُ أَوْلِيَاءِكَ وَتَسْوَدُّ وُجُوهُ أَعْدَائِكَ،  
إِذَا أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتْلَوْنَ مَوْنَ، فَتَقُولُ: لَا  
تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(57)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ فَهِمْتُهُ، وَصَبْتُ عَنْهُ  
حَيَاءً مِنْكَ عِنْدَ ذِكْرِهِ، أَوْ كَتَبْتُهُ فِي صَدْرِي  
وَعَلَيْتُهُ مِنِّي، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.



(58)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُبْغِضُنِي إِلَى  
عِبَادِكَ، وَيُنْفِرُ عَنِّي أَوْلِيَاءَكَ، أَوْ يُوحِشُنِي مِنْ أَهْلِ  
طَاعَتِكَ، بِوَحْشَةِ الْمَعَاصِي وَرُكُوبِ الْحُوبِ،  
وَارْتِكَابِ الذُّنُوبِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(59)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّدْعُوْ اِلَى الْكُفْرِ،  
وَيُطِيْلُ الْفِكَرَ، وَيُوْرِثُ الْفَقْرَ، وَيَجْلِبُ الْعُسْرَ،  
وَيَصُدُّ عَنِ الْخَيْرِ، وَيَهْتِكُ السِّرَّ، وَيَمْنَعُ الْيُسْرَ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِىِ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(60)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُّدْنِي الْاَجَالَ،  
وَيَقْطَعُ الْاَمَالَ، وَيَشِينُ الْاَعْمَالَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

## ساتویں منزل بروز جمعرات

(61)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُّدْنِسُ مَا طَهَّرْتَهُ،  
وَيَكْشِفُ عَنِّیْ مَا سَتَرْتَهُ، اَوْ یُقَبِّحُ مِنِّیْ مَا زَيَّنْتَهُ.  
فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَاوْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ  
یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ.

(62)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ لَا یُنَالُ بِہِ عَہْدُکَ،  
وَلَا یُؤْمَنُ مَعَهُ غَضَبُکَ، وَلَا تَنْزِلُ بِہِ رَحْمَتُکَ، وَلَا  
تَدُوْمُ مَعِیْ نِعْمَتُکَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(63)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَخَفْتُ بِهٖ  
فِیْ ضَوْءِ النَّهَارِ عَنْ عِبَادِکَ، وَبَارَزْتُکَ بِهٖ فِیْ ظُلْمَةِ  
الَّیْلِ جَرَاءَةً مِنْیْ عَلَیْکَ، عَلٰی اَنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّ السِّرَّ  
عِنْدَکَ عَلَانِیَّةٌ، وَاَنَّ الْخَفِیَّةَ عِنْدَکَ بَارِزَةٌ، وَاَنَّهُ لَا  
یَنْفَعُنِیْ مِنْکَ مَانِعٌ، وَلَا یَنْفَعُنِیْ عِنْدَکَ نَافِعٌ مِّنْ  
مَّالٍ وَبَنَیْنٍ، اِلَّا اَنْ اَتِیْتُکَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(64)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُورِثُ النَّسيَانَ  
لِذِكْرِكَ، أَوْ يُعَقِّبُ الْغَفْلَةَ عَنْ تَحذِيرِكَ،  
وَيَتِمَادِي بِي إِلَى الْأَمْنِ مِنْ مَكْرِكَ، أَوْ يُؤَيِّسُنِي مِنْ  
خَيْرِ مَا عِنْدَكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(65)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَّحَقَنِي بِسَبَبِ  
عَثْبِي عَلَيْكَ فِي إِحْبَاسِ الرِّزْقِ عَلَيَّ، وَشِكَايَتِي  
مِنْكَ، وَإِعْرَاضِي عَنْكَ، وَمَيْلِي إِلَى عِبَادِكَ  
بِالِاسْتِكَانَةِ لَهُمْ وَالتَّضَرُّعِ إِلَيْهِمْ، وَقَدْ أَسْعَفَتْنِي  
قَوْلُكَ فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ: فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا  
يَتَضَرَّعُونَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(66)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَزِمَنِىْ بِسَبَبِ  
كُرْبَةٍ اَسْتَغْتُ عِنْدَهَا بِغَيْرِكَ، وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهَا  
بِسِوَاكَ، وَاسْتَبَدَدْتُ بِأَحَدٍ فِيْهَا دُونَكَ.  
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِىْ  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

(67)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ حَمَلَنِىْ عَلَيْهِ  
الْخَوْفُ مِنْ غَيْرِكَ، وَدَعَانِىْ اِلَى التَّضَرُّعِ لِأَحَدٍ مِّنْ  
خَلْقِكَ، اَوْ اسْتِمَالَنِىْ اِلَى الطَّمَعِ فِيمَا عِنْدَ غَيْرِكَ،



فَأَثَرْتُ طَاعَتَهُ فِي مَعْصِيَتِكَ اسْتِجْلَابًا لِّمَا فِي  
يَدَيْهِ، وَأَنَا أَعْلَمُ بِحَاجَتِي إِلَيْكَ كَمَا لَا غِنَى لِي  
عَنْكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(68)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مَثَّلْتُ لِي نَفْسِي  
اسْتِقْلَالَهُ، وَصَوَّرْتُ لِي اسْتِصْغَارَهُ، وَقَلَّلْتُهُ حَتَّى  
وَرَّكْتُنِي فِيهِ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(69)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ جَرَى بِهِ قَلْمُكَ،  
وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ فِيَّ وَعَلَيَّ إِلَى آخِرِ عُمْرِي، وَلِجَمِيعِ  
ذُنُوبِي كُلِّهَا، أَوَّلُهَا وَآخِرُهَا، عَمْدُهَا وَخَطِيئُهَا،  
قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا، صَغِيرُهَا وَكَبِيرُهَا، دَقِيقُهَا  
وَجَلِيلُهَا، قَدِيمُهَا وَحَدِيثُهَا، سِرِّهَا وَجَهْرِهَا  
وَعَلَانِيَتُهَا، وَلَبَّأَ أَنَا مُذْنِبٌ فِي جَمِيعِ عُمْرِي.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَاو مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

(70)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لِي، وَأَسْأَلُكَ أَنْ  
تَغْفِرَ لِي مَا أَحْصَيْتَ عَلَيَّ مِنْ مَّظَالِمِ الْعِبَادِ قَبْلِي،  
فَإِنَّ لِعِبَادِكَ عَلَيَّ حُقُوقًا وَمَظَالِمَ وَأَنَا بِهَا مُرْتَهِنٌ،  
اللَّهُمَّ وَإِنْ كَانَتْ كَثِيرَةً فَإِنَّهَا فِي جَنْبِ عَفْوِكَ  
يَسِيرَةٌ، اللَّهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ أَوْ أَمَةٍ مِّنْ  
إِمَائِكَ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ عِنْدِي، قَدْ خَصَبْتُهُ  
عَلَيْهَا فِي أَرْضِهِ أَوْ مَالِهِ أَوْ عَرَضِهِ أَوْ بَدَنِهِ، أَوْ غَابَ أَوْ

حَضَرَ هُوَ أَوْ خَصَّهُ يُطَالِبُنِي بِهَا، وَلَمْ أُسْتَطِعْ أَنْ  
أَرُدَّهَا إِلَيْهِ وَلَمْ أُسْتَخْلِلْهَا مِنْهُ، فَأَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ  
وَجُودِكَ وَسِعَةِ مَا عِنْدَكَ، أَنْ تُرْضِيَهُمْ عَنِّي، وَلَا  
تَجْعَلَ لَهُمْ عَلَيَّ شَيْئًا مُنْقِصَةً مِّنْ حَسَنَاتِي، فَإِنَّ  
عِنْدَكَ مَا يُرْضِيهِمْ عَنِّي وَلَيْسَ عِنْدِي مَا  
يُرْضِيهِمْ، وَلَا تَجْعَلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَيِّئَاتِهِمْ عَلَى  
حَسَنَاتِي سَبِيلًا.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآخِرُهُ لِي  
يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، اِسْتَغْفَارًا يَزِيدُ فِي كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ  
تَحْرِيكَةِ نَفْسٍ مِائَةَ أَلْفِ أَلْفِ ضِعْفٍ، يَدُومُ مَعَ  
دَوَامِ اللَّهِ وَيَبْقَى مَعَ بَقَاءِ اللَّهِ الَّذِي لَا فَنَاءَ وَلَا  
زَوَالَ وَانْتِقَالَ لِمُلْكِهِ، أَبَدَ الْآبِدِينَ وَدَهْرَ  
الدَّاهِرِينَ، سَرْمَدًا فِي سَرْمَدٍ، اِسْتَجِبْ بِاللَّهِ.  
اللَّهُمَّ اجْعَلْ دُعَاءَ وَافِقَ إِجَابَةٍ وَمَسْأَلَةً وَافَقَتْ  
مِنْكَ عَطِيَّةً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا، صَلَاةً دَائِمَةً  
بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ، لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ

عَلَيْكَ، صَلَاةٌ تُرْضِيكَ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا، يَا رَبَّ  
الْعَالَمِينَ، وَسَلَامٌ كَذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.  
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ وَ أَسْأَلُهُ  
التَّوْبَةَ وَ الْمَغْفِرَةَ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

ترجمہ :- " میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان۔ "

اللَّهُمَّ فَرِّجْ كُرْبَاتِنَا ، اللَّهُمَّ أَقِلْ عَثْرَاتِنَا ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا .

ترجمہ :- اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔ اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔ اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے

وَ آخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ،  
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ، وَصَلَّى  
اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ،  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

## اظہارِ تشکر

اللہ جل جلالہ کی بارگاہ اقدس میں انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا گو ہوں کہ وہ اپنے ان گنت خزانوں میں سے جزائے خیر عطا فرمائیں استاد الاساتذہ جناب حسین عبدالفتاح (فارغ التحصیل جامعۃ الازہر مصر) کو جنہوں نے اس کتاب کے عربی متن کی پروف ریڈنگ کرنے میں انتہائی عرق ریزی اور جانفشانی سے کام لیا۔ میں انتہائی احسان مند اور شکر گزار ہوں جناب زبیر حسین صاحب، جناب سلیم رضا خان صاحب، جناب عثمان اسلم صاحب کا جن کے غیر مشروط تعاون اور مدد نے اس عاجز کا حوصلہ بڑھائے رکھا۔

اللہ جل شانہ کی بارگاہ اقدس میں انتہائی عاجزی سے دعا ہے کہ وہ اپنے بے پایاں عفو و کرم سے سبھی مسلمانوں کی نیک حاجات اور مرادوں کو پورا فرمائیں۔ اور اس عاجزانہ کاوش قبول کو فرمائیں، ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیں اور اس کتاب کو ہم سب مسلمانوں کے لیے ذخیرہ آخرت میں شامل فرما کر عفو و درگزر سے بہرہ ور فرمائیں۔

آمین! ثم آمین!! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طالب دعا

امجد علی خان



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا

عَاقِبُ جَلَّ جَلَلُهُ پچھلے والا	قَاسِمُ جَلَّ جَلَلُهُ بانٹنے والا	مُحَمَّدُ جَلَّ جَلَلُهُ سرا اگیا	حَامِدُ جَلَّ جَلَلُهُ سراہنے والا	أَحْمَدُ جَلَّ جَلَلُهُ سب زیادہ حمد کرنے والا	مُحَمَّدُ جَلَّ جَلَلُهُ تعرین والا
بَشِيرُ جَلَّ جَلَلُهُ خوشخبری دینے والا	مَشْهُودُ جَلَّ جَلَلُهُ گواہی دیا گیا	رَشِيدُ جَلَّ جَلَلُهُ نیک	حَاشِرُ جَلَّ جَلَلُهُ اُٹھنے والا	شَاهِدُ جَلَّ جَلَلُهُ گواہی دینے والا	فَاتِحُ جَلَّ جَلَلُهُ کھولنے والا
مَاجُ جَلَّ جَلَلُهُ محو کرنے والا	مَهْدِي جَلَّ جَلَلُهُ ہدایت والا	هَادِي جَلَّ جَلَلُهُ اُدی	شَافِي جَلَّ جَلَلُهُ شفا دینے والا	دَاعِي جَلَّ جَلَلُهُ بلانے والا	نَزِيرُ جَلَّ جَلَلُهُ ڈرانے والا
تَهَامِي جَلَّ جَلَلُهُ تسامی	أُحْيِي جَلَّ جَلَلُهُ ان پڑھ	نَبِيّ جَلَّ جَلَلُهُ نبی	رَسُولُ جَلَّ جَلَلُهُ رسول	نَاہِي جَلَّ جَلَلُهُ منع کرنے والا	مُنْجِي جَلَّ جَلَلُهُ نجات والا
رَحِيمُ جَلَّ جَلَلُهُ رحم والا	رَءُوفُ جَلَّ جَلَلُهُ نرم دل	حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ جَلَّ جَلَلُهُ اپنی طرف سے آپ کی فکر کرنے والا	عَزِيزُ جَلَّ جَلَلُهُ غالب	أَبْطَحِي جَلَّ جَلَلُهُ ابطع والا	هَاشِمِي جَلَّ جَلَلُهُ ہاشمی
مُصْطَفَا جَلَّ جَلَلُهُ پہنا ہوا	حَمْدُ جَلَّ جَلَلُهُ حم	مُرْتَضَى جَلَّ جَلَلُهُ پرگزیدہ	طَسْرُ جَلَّ جَلَلُهُ فتر	مُجْتَبَى جَلَّ جَلَلُهُ پہنا ہوا	ظَهْرُ جَلَّ جَلَلُهُ ظہر
مَتِينُ جَلَّ جَلَلُهُ مضبوط	مُدَّثِّرُ جَلَّ جَلَلُهُ چادر ڈھکنے والا	وَلِيّ جَلَّ جَلَلُهُ دوست	مُزَمِّلُ جَلَّ جَلَلُهُ کلی والا	أَوَّلِي جَلَّ جَلَلُهُ بہتر	يَسْرُ جَلَّ جَلَلُهُ یسر
أَمْرُ جَلَّ جَلَلُهُ حکم دینے والا	مُصْبِحُ جَلَّ جَلَلُهُ چراغ	مَنْصُورُ جَلَّ جَلَلُهُ مدد دیا گیا	نَاصِرُ جَلَّ جَلَلُهُ مدد دینے والا	طَيِّبُ جَلَّ جَلَلُهُ پاک	مُصَدِّقُ جَلَّ جَلَلُهُ پہرے برکھنے والا



حَافِظٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یاد رکھنے والا	نَبِیُّ التَّوْبَةِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ متوبہ پر نازل نبی	مُضَرِّیُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مضر والا	قَرَشِیُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قرشی	نَزَارِیُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مضر پر لکھی لکھی	حِجَارِیُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حجاز والا
حَافِظُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ کا دوست	کَلِیْمُ اللّٰهِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ سے کلام کرنے والا	عَبْدُ اللّٰهِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ کا بندہ	أَمِیْنُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امانت دار	صَادِقُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سچا	كَامِلُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کامل (پورا)
شَکُورٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شکر گزار	مُحِبُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قبل کرنے والا	حَسِیْبُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کافی	الْأَنْبِیَاءُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انبیاء کو ختم کرنے والا	صَفِیُّ اللّٰهِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ کا خلیل دوست	نَجِیُّ اللّٰهِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ کا راز دار
مَعْلُومٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ علم والا	مَأْمُونٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امن والا	حَفِیُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خبر رکھنے والا	قَوِیُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طاقت والا	رَسُولُ الرَّحْمَةِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مہربانی والا رسول	مُقْتَصِدٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میاں دہی سچے والا
آخِرُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پچھلے	أَوَّلُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اول	رَسُولُ الرَّاحَةِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ راحت والا رسول	مُطِیْعٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تابع دار	مُبِیْنٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظاہر	حَقُّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سچا
حَکِیْمٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہکمت والا	کَرِیْمٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سخی	یَتِیْمٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یتیم	نَبِیُّ الرَّحْمَةِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مہربانی والا نبی	بَاطِنٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پوشیدہ	ظَاحِرٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظاہر
مُکْرَمٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عزت والا	مُحَرَّمٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قابل عزت	مُنِیرٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پیرانہ	سِرَاجٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چمکا ہوا	سَیِّدٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سر دار	الْخَاتِمُ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول کو ختم کرنے والا
مَدْعُوٌّ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دعوت دہن والا	خَلِیْلٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دوست جانی	قَرِیْبٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قریب	مُطَهَّرٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پاکیزہ	مُذَكِّرٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نہایت کرنے والا	مُبَشِّرٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خوشخبری سننے والا
رَسُولُ الْمَلَأِ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول الملائم	شَهِیدٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شہداء	شَهِیْرٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شہرت والا	عَادِلٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عدل کرنے والا	خَاتِمٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ختم کرنے والا	جَوَادٌ حَافِظُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سخی



## عرض ناشر

ہم نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ اس کتاب کی طباعت میں کسی قسم کی خطا کا کوئی امکان نہ رہے۔ لیکن حتی المقدور کوشش کے باوجود اگر کچھ غلطیاں رہ گئی ہوں تو میری اپنے قابل احترام اسلامی بہن بھائیوں سے عاجزانہ التجا ہے۔ کہ جب یہ کتاب آپ کی خدمت میں پیش کی جائے تو پڑھنے کے بعد اس میں پائی جانے والی غلطیوں سے تحریری طور پر آگاہ فرمائیے گا تاکہ اگلے ایڈیشن میں نادانستہ طور پر ہونے والی ان غلطیوں کی تصحیح کی جاسکے۔ آپ کی ایسی علمی معاونت دین و دنیا میں ہم سب کے لئے خیر و برکت کا باعث ہوگی۔

انشاء اللہ العزیز